Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | جمعۃ المبارک 16 اکتوبر 2026ء 03 جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 4 | قیمت 5 روپے | شمارہ 205

وزیرِ خزانہ کی سربراہ IMF سے ملاقات، معاشی اصلاحات برقرار رکھنے پر زور

ایف بی آر کو 15 ہزار 264 ارب کے محصولات کا ہدف حاصل کرنا ہوگا، ریونیو شارٹ فال کی کوئی گنجائش نہیں، ایم ڈی کرسٹالینا

حکومت طے شدہ اقتصادی اہداف کے حصول، محصولات اضافے، قرض شرائط پر عملدرآمد کیلئے کوششیں جاری رکھے گی، محمد اورنگزیب

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے پاکستان کی معاشی سورتحال میں استحکام اور اقتصادی جائزہ مکمل ہونے کے بعد حکام کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور آئی ایم ایف کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا کے درمیان اہم ملاقات ہوئی، ملاقات بنکاک میں آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہوئی۔ ملاقات میں پاکستان کی معاشی سورتحال، اسلامائی اقدامات اور اقتصادی اہداف پر عملدرآمد کے حوالے سے جائزہ خیال کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف حکام کو مکمل معیشت کی تازہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



اسلام آباد: وزیر اعظم شہباز شریف پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں راجہ پرویز اشرف ملاقات کر رہے ہیں

اپوزیشن کا احتجاج، وزیر برائے پارلیمانی امور کی پیش کی گئی تحریک کے حق میں 214 ووٹ آئے اور مخالفت میں 56 ووٹ پڑے، رپورٹ

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس، KP میں گورنر راج، ایمرجنسی کی توثیق

ایک روز میں لکی مروت، ٹانک، باجوڑ میں واقعات ہوئے، ایسے وقت میں وزیر اعلیٰ کو لانگ مارچ کی بجائے ہسپتال میں ہونا چاہیے تھا، وزیر قانون

جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعتوں کا محاذ بنائینگے، گیارہ بارہ لوگوں کو گولیاں ماری گئیں، کیا احتجاج کرنا جرم ہے؟ محمود اچکزئی کا اسمبلی میں خطاب

حوثیوں کا مدینہ منورہ پر کروز میزائل حملہ، سعودی اتحاد کا ناکام بنانے کا دعویٰ

دفاعی فورسز نے میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی انٹرسپٹ کرکے ناکارہ بنا دیا، اتحاد ترجمان ترکی المالکی

حملے کی ذمہداری کسی فریق نے قبول نہیں کی، وقت دیا گیا تو حوثی ناقابل شکست بھوت بن جائیں گے، یمنی وزیر خارجہ کا انتباہ

ریاض، مدینہ منصفہ (نیوز ایجنسیاں) سعودی قیادت میں یمن میں سرگرم اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فورسز نے مدینہ منورہ کے علاقے میں ایک کروز میزائل کو فضا میں روک کر تباہ کر دیا۔ اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی کے مطابق دفاعی فورسز نے میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی انٹرسپٹ کرکے ناکارہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)



صوبائی وزیر خواجہ سلمان رفیق تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

مستونگ اور واشک میں فورسز کی کارروائیاں، 7 دہشتگرد ہلاک ٹھکانے تباہ

بھارتی سرپرستی میں سرگرم 7 دہشت گرد مارے گئے، ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد

دہشت اور تربیت میں انسانی سمگلنگ کی کوشش ناکام، 104 افغانی گرفتار، وزیر داخلہ کا دہشتگردی جنگ جاری رکھنے کا عزم

کوئٹہ راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے ضلع مستونگ اور واشک میں الگ الگ انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 7 دہشتگرد ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واشک میں بلوچستان کانسٹیبلری فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 7 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد ہلاک کر دیے، بلوچستان کانسٹیبلری فورسز نے 12 اور 13 اکتوبر کی درمیانی شب واشک میں الگ الگ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، کارروائیوں میں 7 دہشتگرد ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واشک میں بلوچستان کانسٹیبلری فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، کارروائی پر اسی علاقہ البدوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کانسٹیبلری فورسز نے فوری اور فیصلہ کن (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

معصوم بچوں کے جانی نقصان پر دل رنجیدہ ہے، سردار ایاز صادق کا پشاور واقعہ پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پشاور دیہی کالونی میں نجی سکول کی چھت گرنے سے بچوں اور خاتون ٹیچر کے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم بچوں کے جانی نقصان پر دل رنجیدہ ہے۔ اپنے بیان میں اسپیکر قومی اسمبلی نے متاثرہ خاندانوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

آئین میں ہونے کے باوجود گورنر راج ایمرجنسی پسندیدہ عمل نہیں، سعد رفیق

بصد معذرت وفاق کو اس کی دعوت خود پی ٹی آئی کے جذباتی عناصر نے دی ہے

لاہور (خصوصی رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ آئین میں ہونے کے باوجود گورنر راج یا ایمرجنسی پسندیدہ عمل نہیں لیکن بصد معذرت وفاق کو اس کی دعوت خود پی ٹی آئی کے جذباتی عناصر نے دی ہے، گزشتہ چند برسوں سے تحریک انصاف زیر عتاب اور سخت آزمائش سے گزر رہی ہے، ان کے رہنماؤں اور سپورٹروں کو عدالتوں میں مقدمات میں جمہوری بندوبست رکھنے والے تمام جمہوری سیاسی اشتقاق کے باوجود اس سورتحال پر خوش نہیں ہو سکتے۔ سوشل میڈیا پر 2014ء کے دھرنوں سے 2026ء کے گورنر راج تک تحریر میں سعد رفیق نے کہا کہ وطن عزیز میں تحریک انصاف اور دہشتگردی کی آگ میں جل رہا ہے، فیصر بختونخواہ اور بلوچستان میں فیصر ملکی سمد سے سرکاری اسلاک، اہلکاروں، علماء، عوام، قبیلی اور اوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



پشاور، شہری اور والدین نجی سکول کی چھت گرنے سے جاں بحق ہونیوالے طلباء کی لاشوں کے پاس جمع ہیں

وزیر خزانہ کی تھائی لینڈ کے نائب وزیر اعظم سے ملاقات

تجارت اور سیاحت کے فروغ پر تبادلہ خیال، متعلقہ امور زیر بحث آئے

بنکاک (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے نائب وزیر اعظم و وزیر خزانہ اکیچنی فیمیتھان پراپاس سے جمعرات کو ملاقات کی جس میں دوطرفہ تجارت کے فروغ، ثقافتی روابط کے استحکام اور سیاحت کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ عالم بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہونے والی ملاقات میں پاکستان اور تھائی لینڈ کے درمیان اقتصادی تعاون کو وسعت دینے اور دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے سے متعلق امور زیر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

ٹیکنالوجی کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنا رہے ہیں، شزہ فاطمہ خواجہ

دیہی خواتین کو ڈیجیٹل سکلز اور آئی ٹی کی تربیت دینا وقت کی اہم ضرورت

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ دیہی خواتین کو ڈیجیٹل سکلز اور آئی ٹی کی تربیت فراہم کرنا دور حاضر کی ناگزیر ضرورت ہے تاکہ وہ ملکی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ وزارت آئی ٹی سے جاری بیان کے مطابق شزہ فاطمہ خواجہ نے دیہی خواتین کے عالمی دن (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

جعلی ادویات کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، وزیر صحت

میڈیسنز پر D 2 بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر برائے صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ملک بھر سے جعلی ادویات کے خاتمے کا تہیہ کر رکھا ہے، وزارت گزشتہ ڈیڑھ سال سے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ ان کی شناخت اور اصلیت کی تصدیق کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ اور اس کے ڈرائل کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس میں کیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈریپ نے وفاقی وزیر صحت کو ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریلائزیشن کے نظام کے نفاذ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ 9 اکتوبر کے بعد تیار ہونے والی ہر دوا پر 2D بارکوڈ لگانا لازمی ہوگا، متعلقہ اور متعلقہ دواساز کمپنیوں کو 10 اکتوبر سے تیار ہونے والی ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریل نمبر درج کرنے کا پابند بنایا جائے گا۔ وزیر صحت نے واضح کیا کہ درآمد کی جانے والی ادویات بھی ملک بھر میں 2D بارکوڈ کے بغیر ڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

خیبر پختونخوا کی ترقی اور عوامی مسائل کا حل حکومت کی ترجیح ہے، امیر مقام

ذاتی مفادات کے لیے پورے ملک کو مفلوج نہیں کرنا چاہیے، مشترکہ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر امیر مقام نے کہا ہے کہ ماضی میں خیبر پختونخوا کے حالات اس قدر خراب ہو چکے تھے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مشکل فیصلے کرنا ناگزیر ہو گیا تھا، جن کے مثبت اثرات سامنے آئیں گے۔ ملک کا مفاد ہر چیز پر مقدم ہے اور ذاتی مفادات کے لیے پورے ملک کو مفلوج نہیں کرنا چاہیے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ آرمی پبلک اسکول (اے پی ایس) کا سانحہ اور دہشت گردی کے دیگر واقعات سب کے سامنے ہیں، جبکہ ان پر ڈوبی مخلے ہوئے، اس وقت وزیر اعظم نواز شریف کی قیادت میں تمام سیاسی جماعتیں بیٹھیں ایکشن پلان پر متفق ہوئی تھیں، یہ کسی ایک جماعت کی پالیسی نہیں بلکہ تمام جماعتوں کا مشترکہ فیصلہ تھا، جس کا مقصد ملک کو دہشت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



اسلام آباد، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے روسی فیڈریشن میں سفیر فیصل نیاز ملاقات کر رہے ہیں

وزیر خزانہ کی اقوام متحدہ کی نائب سیکریٹری جنرل سے ملاقات

پاور فرز فورم، ترقیاتی و موسمیاتی مالیات اور عالمی جنوب کی موثر نمائندگی پر گفتگو

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب نے جمعرات کو اقوام متحدہ کی نائب سیکریٹری جنرل آمنہ بے محمد سے ملاقات کی جس میں ترقیاتی مالیات، قرضوں اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت مضبوط بنانے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہونے والی ملاقات میں وزیر خزانہ نے باہمی تجربات سے سیکھنے، اداراتی امور میں تسلسل برقرار رکھنے اور ایک موثر ورچوئل سیکریٹریٹ کے ذریعے پاور فرز فورم کو مزید فعال اور مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خزانہ نے عالمی جنوب کی آواز کو موثر بنانے اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں کو رکن ممالک کی ضروریات کے لیے زیادہ جوابدہ بنانے کی اہمیت پر زور دیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



بنکاک: وفاقی وزیر احمد چیمہ ورلڈ بینک کی منیجنگ ڈائریکٹر آپریشنز سے ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی وزیر خزانہ کی سربراہ IMF سے ملاقات، معاشی اصلاحات برقرار رکھنے پر زور

ایف بی آر کو 15 ہزار 264 ارب کے محصولات کا ہدف حاصل کرنا ہوگا، ریونیو شارٹ فال کی کوئی گنجائش نہیں، ایم ڈی کرسٹالینا

حکومت طے شدہ اقتصادی اہداف کے حصول، محصولات اضافے، قرض شرائط پر عملدرآمد کیلئے کوششیں جاری رکھے گی، محمد اورنگزیب

اسلام آباد: وزیر اعظم شہباز شریف پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں راجہ پرویز اشرف ملاقات کر رہے ہیں

اپوزیشن کا احتجاج، وزیر برائے پارلیمانی امور کی پیش کی گئی تحریک کے حق میں 214 ووٹ آئے اور مخالفت میں 56 ووٹ پڑے، رپورٹ

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس، KP میں گورنر راج، ایمرجنسی کی توثیق

ایک روز میں لکی مروت، ٹانک، باجوڑ میں واقعات ہوئے، ایسے وقت میں وزیر اعلیٰ کو لانگ مارچ کی بجائے ہسپتال میں ہونا چاہیے تھا، وزیر قانون

جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعتوں کا محاذ بنائینگے، گیارہ بارہ لوگوں کو گولیاں ماری گئیں، کیا احتجاج کرنا جرم ہے؟ محمود اچکزئی کا اسمبلی میں خطاب

حوثیوں کا مدینہ منورہ پر کروز میزائل حملہ، سعودی اتحاد کا ناکام بنانے کا دعویٰ

دفاعی فورسز نے میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی انٹرسپٹ کرکے ناکارہ بنا دیا، اتحاد ترجمان ترکی المالکی

حملے کی ذمہداری کسی فریق نے قبول نہیں کی، وقت دیا گیا تو حوثی ناقابل شکست بھوت بن جائیں گے، یمنی وزیر خارجہ کا انتباہ

ریاض، مدینہ منصفہ (نیوز ایجنسیاں) سعودی قیادت میں یمن میں سرگرم اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فورسز نے مدینہ منورہ کے علاقے میں ایک کروز میزائل کو فضا میں روک کر تباہ کر دیا۔ اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی کے مطابق دفاعی فورسز نے میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی انٹرسپٹ کرکے ناکارہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

صوبائی وزیر خواجہ سلمان رفیق تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

مستونگ اور واشک میں فورسز کی کارروائیاں، 7 دہشتگرد ہلاک ٹھکانے تباہ

بھارتی سرپرستی میں سرگرم 7 دہشت گرد مارے گئے، ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد

دہشت اور تربیت میں انسانی سمگلنگ کی کوشش ناکام، 104 افغانی گرفتار، وزیر داخلہ کا دہشتگردی جنگ جاری رکھنے کا عزم

کوئٹہ راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے ضلع مستونگ اور واشک میں الگ الگ انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 7 دہشتگرد ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واشک میں بلوچستان کانسٹیبلری فورسز نے 12 اور 13 اکتوبر کی درمیانی شب واشک میں الگ الگ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، کارروائیوں میں 7 دہشتگرد ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واشک میں بلوچستان کانسٹیبلری فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، کارروائی پر اسی علاقہ البدوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کانسٹیبلری فورسز نے فوری اور فیصلہ کن (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

معصوم بچوں کے جانی نقصان پر دل رنجیدہ ہے، سردار ایاز صادق کا پشاور واقعہ پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پشاور دیہی کالونی میں نجی سکول کی چھت گرنے سے بچوں اور خاتون ٹیچر کے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم بچوں کے جانی نقصان پر دل رنجیدہ ہے۔ اپنے بیان میں اسپیکر قومی اسمبلی نے متاثرہ خاندانوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

آئین میں ہونے کے باوجود گورنر راج ایمرجنسی پسندیدہ عمل نہیں، سعد رفیق

بصد معذرت وفاق کو اس کی دعوت خود پی ٹی آئی کے جذباتی عناصر نے دی ہے

لاہور (خصوصی رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ آئین میں ہونے کے باوجود گورنر راج یا ایمرجنسی پسندیدہ عمل نہیں لیکن بصد معذرت وفاق کو اس کی دعوت خود پی ٹی آئی کے جذباتی عناصر نے دی ہے، گزشتہ چند برسوں سے تحریک انصاف زیر عتاب اور سخت آزمائش سے گزر رہی ہے، ان کے رہنماؤں اور سپورٹروں کو عدالتوں میں مقدمات میں جمہوری بندوبست رکھنے والے تمام جمہوری سیاسی اشتقاق کے باوجود اس سورتحال پر خوش نہیں ہو سکتے۔ سوشل میڈیا پر 2014ء کے دھرنوں سے 2026ء کے گورنر راج تک تحریر میں سعد رفیق نے کہا کہ وطن عزیز میں تحریک انصاف اور دہشتگردی کی آگ میں جل رہا ہے، فیصر بختونخواہ اور بلوچستان میں فیصر ملکی سمد سے سرکاری اسلاک، اہلکاروں، علماء، عوام، قبیلی اور اوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پشاور، شہری اور والدین نجی سکول کی چھت گرنے سے جاں بحق ہونیوالے طلباء کی لاشوں کے پاس جمع ہیں

وزیر خزانہ کی تھائی لینڈ کے نائب وزیر اعظم سے ملاقات

تجارت اور سیاحت کے فروغ پر تبادلہ خیال، متعلقہ امور زیر بحث آئے

بنکاک (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے نائب وزیر اعظم و وزیر خزانہ اکیچنی فیمیتھان پراپاس سے جمعرات کو ملاقات کی جس میں دوطرفہ تجارت کے فروغ، ثقافتی روابط کے استحکام اور سیاحت کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ عالم بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہونے والی ملاقات میں پاکستان اور تھائی لینڈ کے درمیان اقتصادی تعاون کو وسعت دینے اور دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے سے متعلق امور زیر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

ٹیکنالوجی کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنا رہے ہیں، شزہ فاطمہ خواجہ

دیہی خواتین کو ڈیجیٹل سکلز اور آئی ٹی کی تربیت دینا وقت کی اہم ضرورت

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ دیہی خواتین کو ڈیجیٹل سکلز اور آئی ٹی کی تربیت فراہم کرنا دور حاضر کی ناگزیر ضرورت ہے تاکہ وہ ملکی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ وزارت آئی ٹی سے جاری بیان کے مطابق شزہ فاطمہ خواجہ نے دیہی خواتین کے عالمی دن (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

جعلی ادویات کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، وزیر صحت

میڈیسنز پر D 2 بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر برائے صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ملک بھر سے جعلی ادویات کے خاتمے کا تہیہ کر رکھا ہے، وزارت گزشتہ ڈیڑھ سال سے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ ان کی شناخت اور اصلیت کی تصدیق کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ اور اس کے ڈرائل کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس میں کیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈریپ نے وفاقی وزیر صحت کو ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریلائزیشن کے نظام کے نفاذ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ 9 اکتوبر کے بعد تیار ہونے والی ہر دوا پر 2D بارکوڈ لگانا لازمی ہوگا، متعلقہ اور متعلقہ دواساز کمپنیوں کو 10 اکتوبر سے تیار ہونے والی ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریل نمبر درج کرنے کا پابند بنایا جائے گا۔ وزیر صحت نے واضح کیا کہ درآمد کی جانے والی ادویات بھی ملک بھر میں 2D بارکوڈ کے بغیر ڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

خیبر پختونخوا کی ترقی اور عوامی مسائل کا حل حکومت کی ترجیح ہے، امیر مقام

ذاتی مفادات کے لیے پورے ملک کو مفلوج نہیں کرنا چاہیے، مشترکہ اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر امیر مقام نے کہا ہے کہ ماضی میں خیبر پختونخوا کے حالات اس قدر خراب ہو چکے تھے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مشکل فیصلے کرنا ناگزیر ہو گیا تھا، جن کے مثبت اثرات سامنے آئیں گے۔ ملک کا مفاد ہر چیز پر مقدم ہے اور ذاتی مفادات کے لیے پورے ملک کو مفلوج نہیں کرنا چاہیے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ آرمی پبلک اسکول (اے پی ایس) کا سانحہ اور دہشت گردی کے دیگر واقعات سب کے سامنے ہیں، جبکہ ان پر ڈوبی مخلے ہوئے، اس وقت وزیر اعظم نواز شریف کی قیادت میں تمام سیاسی جماعتیں بیٹھیں ایکشن پلان پر متفق ہوئی تھیں، یہ کسی ایک جماعت کی پالیسی نہیں بلکہ تمام جماعتوں کا مشترکہ فیصلہ تھا، جس کا مقصد ملک کو دہشت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

اسلام آباد، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سے روسی فیڈریشن میں سفیر فیصل نیاز ملاقات کر رہے ہیں

وزیر خزانہ کی اقوام متحدہ کی نائب سیکریٹری جنرل سے ملاقات

پاور فرز فورم، ترقیاتی و موسمیاتی مالیات اور عالمی جنوب کی موثر نمائندگی پر گفتگو

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب نے جمعرات کو اقوام متحدہ کی نائب سیکریٹری جنرل آمنہ بے محمد سے ملاقات کی جس میں ترقیاتی مالیات، قرضوں اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت مضبوط بنانے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہونے والی ملاقات میں وزیر خزانہ نے باہمی تجربات سے سیکھنے، اداراتی امور میں تسلسل برقرار رکھنے اور ایک موثر ورچوئل سیکریٹریٹ کے ذریعے پاور فرز فورم کو مزید فعال اور مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خزانہ نے عالمی جنوب کی آواز کو موثر بنانے اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں کو رکن ممالک کی ضروریات کے لیے زیادہ جوابدہ بنانے کی اہمیت پر زور دیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

بنکاک: وفاقی وزیر احمد چیمہ ورلڈ بینک کی منیجنگ ڈائریکٹر آپریشنز سے ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی وزیر خزانہ کی سربراہ IMF سے ملاقات، معاشی اصلاحات برقرار رکھنے پر زور

ایف بی آر کو 15 ہزار 264 ارب کے محصولات کا ہدف حاصل کرنا ہوگا، ریونیو شارٹ فال کی کوئی گنجائش نہیں، ایم ڈی کرسٹالینا

حکومت طے شدہ اقتصادی اہداف کے حصول، محصولات اضافے، قرض شرائط پر عملدرآمد کیلئے کوششیں جاری رکھے گی، محمد اورنگزیب

اسلام آباد: وزیر اعظم شہباز شریف پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں راجہ پرویز اشرف ملاقات کر رہے ہیں

اپوزیشن کا احتجاج، وزیر برائے پارلیمانی امور کی پیش کی گئی تحریک کے حق میں 214 ووٹ آئے اور مخالفت میں 56 ووٹ پڑے، رپورٹ

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس، KP میں گورنر راج، ایمرجنسی کی توثیق

ایک روز میں لکی مروت، ٹانک، باجوڑ میں واقعات ہوئے، ایسے وقت میں وزیر اعلیٰ کو لانگ مارچ کی بجائے ہسپتال میں ہونا چاہیے تھا، وزیر قانون

جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعتوں کا محاذ بنائینگے، گیارہ بارہ لوگوں کو گولیاں ماری گئیں، کیا احتجاج کرنا جرم ہے؟ محمود اچکزئی کا اسمبلی میں خطاب

حوثیوں کا مدینہ منورہ پر کروز میزائل حملہ، سعودی اتحاد کا ناکام بنانے کا دعویٰ

دفاعی فورسز نے میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی انٹرسپٹ کرکے ناکارہ بنا دیا، اتحاد ترجمان ترکی المالکی

حملے کی ذمہداری کسی فریق نے قبول نہیں کی، وقت دیا گیا تو حوثی ناقابل شکست بھوت بن جائیں گے، یمنی وزیر خارجہ کا انتباہ

ریاض، مدینہ منصفہ (نیوز ایجنسیاں) سعودی قیادت میں یمن میں سرگرم اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فورسز نے مدینہ منورہ کے علاقے میں ایک کروز میزائل کو فضا میں روک کر تباہ کر دیا۔ اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی کے مطابق دفاعی فورسز نے میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی انٹرسپٹ کرکے ناکارہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

صوبائی وزیر خواجہ سلمان رفیق تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

مستونگ اور واشک میں فورسز کی کارروائیاں، 7 دہشتگرد ہلاک ٹھکانے تباہ

بھارتی سرپرستی میں سرگرم 7 دہشت گرد مارے گئے، ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد

دہشت اور تربیت میں انسانی سمگلنگ کی کوشش ناکام، 104 افغانی گرفتار، وزیر داخلہ کا دہشتگردی جنگ جاری رکھنے کا عزم

کوئٹہ راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے ضلع مستونگ اور واشک میں الگ الگ انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 7 دہشتگرد ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واشک میں بلوچستان کانسٹیبلری فورسز نے 12 اور 13 اکتوبر کی درمیانی شب واشک میں الگ الگ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، کارروائیوں میں 7 دہشتگرد ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واشک میں بلوچستان کانسٹیبلری فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، کارروائی پر اسی علاقہ البدوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کانسٹیبلری فورسز نے فوری اور فیصلہ کن (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

معصوم بچوں کے جانی نقصان پر دل رنجیدہ ہے، سردار ایاز صادق کا پشاور واقعہ پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پشاور دیہی کالونی میں نجی سکول کی چھت گرنے سے بچوں اور خاتون ٹیچر کے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم بچوں کے جانی نقصان پر دل رنجیدہ ہے۔ اپنے بیان میں اسپیکر قومی اسمبلی نے متاثرہ خاندانوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

آئین میں ہونے کے باوجود گورنر راج ایمرجنسی پسندیدہ عمل نہیں، سعد رفیق

بصد معذرت وفاق کو اس کی دعوت خود پی ٹی آئی کے جذباتی عناصر نے دی ہے

لاہور (خصوصی رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ آئین میں ہونے کے باوجود گورنر راج یا ایمرجنسی پسندیدہ عمل نہیں لیکن بصد معذرت وفاق کو اس کی دعوت خود پی ٹی آئی کے جذباتی عناصر نے دی ہے، گزشتہ چند برسوں سے تحریک انصاف زیر عتاب اور سخت آزمائش سے گزر رہی ہے، ان کے رہنماؤں اور سپورٹروں کو عدالتوں میں مقدمات میں جمہوری بندوبست رکھنے والے تمام جمہوری سیاسی اشتقاق کے باوجود اس سورتحال پر خوش نہیں ہو سکتے۔ سوشل میڈیا پر 2014ء کے دھرنوں سے 2026ء کے گورنر راج تک تحریر میں سعد رفیق نے کہا کہ وطن عزیز میں تحریک انصاف اور دہشتگردی کی آگ میں جل رہا ہے، فیصر بختونخواہ اور بلوچستان میں فیصر ملکی سمد سے سرکاری اسلاک، اہلکاروں، علماء، عوام، قبیلی اور اوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پشاور، شہری اور والدین نجی سکول کی چھت گرنے سے جاں بحق ہونیوالے طلباء کی لاشوں کے پاس جمع ہیں

وزیر خزانہ کی تھائی لینڈ کے نائب وزیر اعظم سے ملاقات

تجارت اور سیاحت کے فروغ پر تبادلہ خیال، متعلقہ امور زیر بحث آئے

بنکاک (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے نائب وزیر اعظم و وزیر خزانہ اکیچنی فیمیتھان پراپاس سے جمعرات کو ملاقات کی جس میں دوطرفہ تجارت کے ف

EDITORIAL PAGE
اداریتی صفحہ

غریب ہوتے عوام



صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک خبر نے پاکستانیوں کو تحقیق میں مبتلا کر دیا ہے کہ ورلڈ بینک کی سالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان نچلے کے پانچ غریب ترین ممالک میں شامل ہو گیا ہے اور اس فہرست میں شام، یمن اور جبوتی بھی شامل ہیں۔ حقیقت مگر یہ ہے کہ سوشل میڈیا پر یہ دعویٰ درست انداز میں پیش نہیں کیا گیا۔ ورلڈ بینک کی آمدنی کے اعتبار سے درجہ بندی میں پاکستان "کم آمدنی والا ملک" نہیں بلکہ "کم متوسط آمدنی" رکھنے والی معیشت ہے۔ تاہم اس خبر کی تردید سے ہمیں مطمئن ہو کر بیٹھ جانے کا حق بھی نہیں مل جاتا۔ اصل تشویش اس بات کی ہے کہ پاکستان میں غربت، مہنگائی بے روزگاری اور معاشی عدم تحفظ عام آدمی کی زندگی کو مسلسل مشکل بنا رہے ہیں۔

یہی وہ مقام ہے جہاں ہمیں اعداد و شمار سے آگے بڑھ کر اصل سوال پوچھنا چاہیے کہ پاکستان غریب ترین ملک نہیں تو پھر پاکستانی اتنے غریب کیوں ہیں؟

یہ سوال کسی ایک حکومت، ایک سیاسی جماعت یا ایک ادارے سے نہیں بلکہ پورے نظام سے ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے، اس کے پاس وسیع رقبہ، قدرتی وسائل، معدنی ذخائر، سمندری ساحل، نوجوان افرادی قوت اور دنیا کی بڑی آبادیوں میں شمار ہونے والی آبادی موجود ہے۔ اس کے باوجود ہم ہر چند سال بعد معاشی بحران کے دہانے پر کیوں کھڑے نظر آتے ہیں؟ کیوں ہمیں زرمبادلہ کے ذخائر سنبھالنے کے لیے دوست ممالک اور عالمی مالیاتی اداروں کی طرف دیکھنا پڑتا ہے؟ کیوں بجٹ کا بڑا حصہ قرضوں کے سود کی ادائیگی میں چلا جاتا ہے؟ ہمیں اس سوال کا جواب تلاش کرنا ہوگا۔

پاکستان کی معاشی بیماری کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم نے پیسہ اور بڑھانے کے بجائے قرض بڑھانے کو آسان راستہ سمجھ لیا ہے۔ جب اخراجات آمدن سے بڑھ گئے تو قرض لیا گیا، قرض کی ادائیگی کے لیے مزید قرض لیا گیا اور معاشی دباؤ کا شکار رہے تو معاشرہ چند امیر طبقات اور ایک بہت بڑی کم آمدنی والی یعنی غریب آبادی میں تقسیم ہونے لگتا ہے۔ یہ صورت حال نہ معاشی طور پر پائیدار ہے اور نہ سماجی طور پر محفوظ کہی جا سکتی ہے۔

پاکستان کو غربت سے نکالنے کے لیے سب سے پہلے اپنی معاشی ترجیحات تبدیل کرنا ہوں گی۔ ٹیکس دہندگان پر مٹھی بھر ٹیکس ٹیکس بڑھانا کافی نہیں۔ ٹیکس چوری روکنا ہوگی، ٹیکس نیٹ وسیع کرنا ہوگا، غیر پیداواری اخراجات کم کرنا ہوں گے اور سرکاری وسائل کا اشتعمال یقینی بنانا ہوگا۔ افسران کی سرکاری گاڑیوں کو بچوں کو سکول چھوڑنے سیری لائنے اور بیگمات کو شاپنگ کے لیے لے جانے سے احتراز کرنا ہوگا۔

اس کے ساتھ ساتھ ہمیں صنعت کے پہیے کو تیز کرنا ہوگا۔ ایسی توانائی پالیسی بنانا ہوگی جس سے صنعت کو سستی اور قابل اعتماد بجلی مل سکے۔ چھوٹے اور درمیانے کاروبار کو آسان قرض، کم سرکاری رکاوٹیں اور کاروباری تحفظ دینا ہوگا۔ یہ بھی سوچنا ہوگا کہ برآمدات میں اضافے کے بغیر ہم مستقل بنیادوں پر ڈالر نہیں کما سکتے۔ اور ڈالر ہوں تو درآمدی معیشت بار بار بحران کا شکار ہوتی رہے گی۔

زراعت کے میدان میں بھی بنیادی اصلاحات ناگزیر ہیں۔ کسان کو صرف فصل اگانے کے لیے نہیں بلکہ منافع کمانے کے لیے سازگار ماحول چاہیے۔ معیاری بیج، مناسب قیمت پر کھاد، پانی کی دستیابی، جدید ذرعی ٹیکنالوجی، ذخیرہ گاہیں، کولڈ چین اور منڈی تک براہ راست رسائی فراہم کیے بغیر زرعی انقلاب کا خواب محض نعرہ رہے گا۔ سب سے بڑھ کر ہمیں تعلیم اور ہنر کو قومی ترجیح بنانا ہوگا۔ پاکستان کی سب سے بڑی غلطی اس کے معدنی ذخائر یا جغرافیائی محل وقوع سے بھی زیادہ اس کے نوجوان ہیں۔ اگر نوجوان کو تعلیم، ہنر اور روزگار مل جائے تو یہی آبادی معاشی بوجھ کے بجائے معاشی قوت بن سکتی ہے۔ ہمیں یہ بھی سوچنا ہوگا کہ ریاستی وسائل کا بڑا حصہ کہاں خرچ ہو رہا ہے۔ ایک طرف عام آدمی بجلی کے بل، پٹرول اور اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں سے پریشان ہو اور دوسری طرف مراعات پر سوال اٹھے، یہ تو عوام کے احساس محرومی پیدا ہونا فطری ہے۔ معاشی استحکام کا آغاز صرف عوام سے قربانی مانگنے سے نہیں بلکہ اشرافیہ کو بھی قربانی کا عملی نمونہ پیش کرنے سے ہونا چاہیے۔ سیاسی استحکام بھی معاشی استحکام کی بنیادی شرط ہے۔ حکومتیں بدلیں، سیاسی جماعتیں اتحاد کریں، پارلیمنٹ میں بحث ہو، مگر معاشی پالیسیوں میں تسلسل برقرار رہنا چاہیے۔ سرمایہ کار کو یہ اعتماد ہونا چاہیے کہ آج کی حکومت جو پالیسی بنائے کل آنے والی حکومت اسے محض سیاسی انتقام کی بنیاد پر ختم نہیں کرے گی۔ یہ وقت ایک دوسرے کو غریب قرار دینے کا نہیں بلکہ غربت ختم کرنے کا ہے۔ ہمیں یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں کہ پاکستان دنیا کے غریب ترین ممالک میں شامل ہے یا نہیں۔ ہمیں یہ ثابت کرنا ہے کہ پاکستان اپنے عوام کو غریب نہیں رہنے دے گا۔ دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ قومیں صرف قدرتی وسائل سے ترقی نہیں کرتیں، وہ درست پالیسیوں، دیانت دار قیادت، منصوبہ ادارں، تعلیم یافتہ نوجوانوں، پیداواری محنت اور قانون کی حکمرانی سے ترقی کرتی ہیں۔ پاکستان کے پاس صلاحیت کی کمی نہیں، مستقل ترجیحات اور تسلسل کا ہے۔ آج سب سے اہم سوال یہ نہیں کہ ورلڈ بینک نے پاکستان کو غریب ترین ملک کہا ہے یا نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم ایک ایسا پاکستان بنانے کے لیے تیار ہیں جہاں کسی باپ کو بچوں کی فیس، کسی ماں کو دوا کسی کسان کو فصل اور کسی نوجوان کو روزگار کے لیے بے بسی کا سامنا نہ کرنا پڑے؟ اگر اس سوال کا جواب "ہاں" ہے تو پھر ہمیں قرضوں کی فصلوں پر جشن منانے کے بجائے آنے والے دنوں میں پیداوار، برآمدات، تعلیم، صحت، زراعت اور روزگار میں اضافے کا جشن منانا ہوگا۔ ورنہ خطرہ یہ ہے کہ پاکستان "غریب ترین ممالک" کی کسی فہرست میں شامل ہو جائے گا؟ اصل خطرہ یہ ہے کہ پاکستان کا عام شہری رفتہ رفتہ خوشحال زندگی کے خواب سے ہی محروم ہو جائے گا۔

ایمرجنسی کے بعد کا منظر نامہ؟



مزمل سہروردی

اس لیے یہ جائز، لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ایسا ہوا ہے۔ ایسا نہیں ہوا ہے۔ ایمرجنسی اور گورنر راج لگنے کے بعد کے پی میں کوئی بھی بہت بڑا احتجاج نہیں ہوا ہے۔ اس لیے تحریک انصاف کی حکمت عملی ناکام ہو گئی ہے۔ لوگ باہر نہیں نکلے ہیں بلکہ لانگ مارچ میں ہو لوگ تھے وہ بھی مردان سے گھر چلے گئے اور لانگ مارچ کا کنٹینر بھی پولیس نے قبضہ میں لے لیا۔ میری رائے میں لانگ مارچ کو اتنے دن سڑک پر روک کر تحریک انصاف نے اپنی سیاسی طاقت کو پہلے ہی اتنا نقصان دیا ہوا تھا کہ ان میں اب مزاحمت کی مزید طاقت ہی نہیں تھی۔ لوگ پہلے ہی سڑکوں پر تھے اور تھک گئے تھے۔ اس لیے مردان میں لانگ مارچ کے شرکا کو واپس گھر بھیجنا کوئی مشکل کام نہیں تھا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ لوگ گھر چلے گئے۔ دوسرا ایمرجنسی لگنے کے بعد پوری تحریک انصاف نے لوگوں کو پشاور پہنچنے کی کال دی۔ لیکن کوئی پشاور نہیں پہنچا۔ لوگ پشاور نہیں آئے۔ لوگوں نے تحریک انصاف کی کال پر گورنر ہاؤس پشاور کا گھیراؤ نہیں کیا۔ پشاور میں کوئی احتجاجی دھرنا نہیں ہوا۔ کے پی کے دیگر بڑے شہر بھی عمومی طور پر پرامن رہے۔ ہنگو اور بھیر میں لوگ نکلے۔ لیکن ایک تو ان کی تعداد بہت کم تھی۔ دوسرا وہ نکلے احتجاج کیا اور گھر چلے گئے۔ پولیس کے ساتھ کوئی بڑا تصادم نہیں ہوا۔

کے پی میں تحریک انصاف کے ارکان پارلیمنٹ کی گرفتاریاں ایمرجنسی لگنے سے پہلے ہی شروع ہو چکی تھیں۔ اور ایمرجنسی کے بعد تو گرفتاریوں میں شدت آ گئی۔ کچھ روپوش ہو گئے ہیں۔ کچھ گرفتار ہو گئے ہیں۔ کچھ فرضی گرفتاریاں بھی ہوئی ہیں تا کہ نام بھی شہدا میں لکھا جا سکے۔ لوگوں نے گرفتاریوں پر بھی کوئی ردعمل نہیں دیا۔ بنیر، ایبٹ آباد، سوات میں بھی مٹھی بھر لوگوں نے ہی گرفتاریوں پر احتجاج کیا۔ لیکن ان کی حکمت عملی کا اب جائزہ لیا جائے تو سمجھ ناکام نظر آئے گی۔ اسلام آباد پہنچنا تو دور کی بات وہ تو اسلام آباد کی کال بھی نہیں دے سکے۔ اب دوسرے طریقہ حکومت کی حکمت عملی ناکام ہو گئی ہے۔ وفاقی نے ایک متبادل سیٹ اپ کی مکمل تیاری کی ہوئی تھی۔ اسی لیے وہ ایمرجنسی کے نفاذ کے ساتھ ہی کے پی میں متبادل سیٹ اپ لے آئے۔ نئی مشاورتی کونسل کا اعلان کر دیا گیا۔ ان کے نام سامنے آنے اور پھر چند گھنٹوں میں ہی گورنر کی زیر صدارت مشاورتی کونسل کا اجلاس بھی ہو گیا۔ مطلب نظام نے کام کرنا شروع کر دیا۔ پھر پورے کے پی کے بیانوں کا ہوم ورک بھی مکمل تھا۔ چند گھنٹوں میں نئے افسر تعینات ہو گئے۔ نئی انتظامیہ لگ گئی اور اس نے چارج بھی سنبھال لیا۔ اس لیے وفاقی کی تیاری مکمل نظر آئی۔ ان کے پاس روڈ میپ تیار تھا۔ جس پر بلا رکاوٹ عمل ہو گیا۔ ایمرجنسی کے نفاذ پر تحریک انصاف کی سیاسی تنہائی بھی سامنے آئی۔ ملک کی کوئی بھی سیاسی جماعت تحریک انصاف کے ساتھ کھڑی نظر نہیں آئی۔ یہی تحریک انصاف کی سیاسی ناکامی کی بڑی وجہ ہے۔ آپ دیکھیں اس بار قائد سوب اختلاف محمود خان اچکزئی بھی ساتھ نظر نہیں آئے۔ وہ تو سہیل آفریدی کے کنٹینر پر موجود تھے اور وہی ایمرجنسی کے بعد ان کا کوئی فعال کردار سامنے آیا ہے۔ مولانا فضل الرحمن نے ایمرجنسی کے خلاف سیاسی بیان تو دیا ہے لیکن انھوں نے کوئی احتجاج کرنے کا اعلان نہیں کیا۔ یہی صورتحال ایمل ولی خان کی بھی نظر آئی ہے۔ جماعت اسلامی کی بھی یہی پالیسی سامنے آئی ہے۔ ویسے بھی جماعت اسلامی کے نزدیک ایمرجنسی سے زیادہ اہم بات پٹرولیم لیوی کی ہے۔ ویسے بھی جماعت اسلامی کی پٹرولیم لیوی کی تحریک میں تحریک انصاف نے جماعت اسلامی کا کوئی ردعمل نہیں دیا تھا۔ اب جماعت اسلامی بھی ساتھ نہیں دے رہی۔

سوال یہ ہے کہ اب آگے کیا ہوگا۔ ایمرجنسی لگ بھی اور ہٹ بھی گئی۔ یہ وفاق کی پہلی کامیابی ہے۔ تحریک انصاف ایمرجنسی کے خلاف کوئی قابل ذکر عمل نہیں دے سکی۔ یہ تحریک انصاف کی ناکامی ہے۔ اگر تحریک انصاف نے اس طرح اپنی حکومت ختم نہ کرنی تھی تو 2024ء کے انتخابات کے بعد انھوں نے حکومت بنانی ہی کیوں۔ ثابت جب حکومت نہ بنانے اور کہنے کہ ہمیں انتخابی نتائج قبول نہیں۔ یہ زیادہ بہتر تھا۔ اگر دیکھا جائے تو 2024ء کے پی میں حکومت بنا کر تحریک انصاف نے انتخابی نتائج کو قبول کیا اور سارے انتخابات کو قابل قبول بنا دیا۔ جس کا تحریک انصاف کے مخالفین کو براہ راست فائدہ ہوا۔ اب ان کی حکومت ان کے مخالفین کے لیے دردسر بن چکی تھی۔ وہ اس سے جان چھڑانا چاہتے تھے۔ تحریک انصاف نے اپنی حکومت پلیٹ میں رکھ کر اپنے سیاسی مخالفین کو دے دی۔ اس وقت حکومت کو بچانا تحریک انصاف کے مفاد میں تھا اور تحریک انصاف نے خود ہی اپنی حکومت ختم کرنے کا ماحول بنا دیا۔

گینگ ریپ، غریب اور امیر



سعد اللہ جان برق

آپ تو جانتے ہیں کہ ہم عائی قسم کے آدمی ہیں بلکہ "آدمی" بھی بنا دیں، صرف "عائی" کافی ہے کیونکہ پاکستان میں انسانوں کی پیچھگری یا انسانوں سے بہت کم، بہت ہی کم اور حیوانوں سے تھوڑی، بہت ہی تھوڑی، شمہ بھر زیادہ ہوتی ہے۔ یعنی چھوٹے چھوٹے معاملات پر صرف چھوٹی چھوٹی باتیں ہی کر سکتے ہیں۔ بڑے بڑے معاملات پر صرف بڑے بڑے داداؤں ٹائپ کی بڑی باتیں کرتے ہیں۔

چنانچہ ہم بڑے بڑے جانوں، اعلانوں اور عنوانوں پر تو کچھ نہیں کہہ سکتے تو چھوٹا منہ بڑی بات یا ٹوٹے کا توپ چلانے والی بات ہوگی، اس لیے دیکھتے رہتے ہیں کہ اخباروں کی بڑی بڑی سرخیوں کے درمیان، خالی جگہ پر کرنے کے لیے جیسے کہ پاپان میں زلزلے یا ٹوکیو میں زلزلے یا مکسیکو میں زلزلے کے جھٹکے بھی دو تین سطری سکل کا طرہ نہیں۔ پاپان میں زلزلے اور ٹوکیو میں زلزلے کے جھٹکے کا قصہ یوں ہے کہ پرانے زمانے میں جب اخبار والی اخبار ہوتے تھے اور ان میں چیزیں بھی ہوا کرتی تھیں تو کاپی جوڑنے والا کہتا، تین سطری جگہ بچی ہے، کوئی خبر دیں تو کاپی پیسٹر کہتا، پاپان میں زلزلے کی خبر لاؤ۔ چنانچہ آج بھی وزیروں، مشیروں، معاونوں اور حواشیا کے لیے بڑے بڑے بیانات سے اگر کچھ رہے میں چند سطری جگہ بچتی ہے تو اس میں کبھی کبھی کوئی خبر بھی آپھاتی ہے، چھوٹے سے چھوٹا کر کے۔ اور ہم اپنی گھنگھری کے مطابق ایسی خبروں کی تلاش میں رہتے ہیں جو کبھی کبھار مل جاتی ہے اور آج بھی خوش قسمتی سے مل گئی۔ ایک مالک مکان نے دو پارٹنروں کے ساتھ کرایہ دار کے گھر پر ہلہ بول دیا تھا اور اس کی دو بیویوں کے ساتھ ہی بھرے گینگ ریپ کر دیا۔ آج کے معاشرے اپنا ہم سایہ کہتے تھے یعنی سائے اور پناہ میں رہنے والے، اگر کوئی کسی کے ہمسائے پر ڈاکہ ڈالے، اگر کوئی کسی کے معاملات پر صرف بڑے بڑے داداؤں ٹائپ کی بڑی باتیں کرتے ہیں۔

چنانچہ ہم بڑے بڑے جانوں، اعلانوں اور عنوانوں پر تو کچھ نہیں کہہ سکتے تو چھوٹا منہ بڑی بات یا ٹوٹے کا توپ چلانے والی بات ہوگی، اس لیے دیکھتے رہتے ہیں کہ اخباروں کی بڑی بڑی سرخیوں کے درمیان، خالی جگہ پر کرنے کے لیے جیسے کہ پاپان میں زلزلے یا ٹوکیو میں زلزلے یا مکسیکو میں زلزلے کے جھٹکے بھی دو تین سطری سکل کا طرہ نہیں۔ پاپان میں زلزلے اور ٹوکیو میں زلزلے کے جھٹکے کا قصہ یوں ہے کہ پرانے زمانے میں جب اخبار والی اخبار ہوتے تھے اور ان میں چیزیں بھی ہوا کرتی تھیں تو کاپی جوڑنے والا کہتا، تین سطری جگہ بچی ہے، کوئی خبر دیں تو کاپی پیسٹر کہتا، پاپان میں زلزلے کی خبر لاؤ۔ چنانچہ آج بھی وزیروں، مشیروں، معاونوں اور حواشیا کے لیے بڑے بڑے بیانات سے اگر کچھ رہے میں چند سطری جگہ بچتی ہے تو اس میں کبھی کبھی کوئی خبر بھی آپھاتی ہے، چھوٹے سے چھوٹا کر کے۔ اور ہم اپنی گھنگھری کے مطابق ایسی خبروں کی تلاش میں رہتے ہیں جو کبھی کبھار مل جاتی ہے اور آج بھی خوش قسمتی سے مل گئی۔ ایک مالک مکان نے دو پارٹنروں کے ساتھ کرایہ دار کے گھر پر ہلہ بول دیا تھا اور اس کی دو بیویوں کے ساتھ ہی بھرے گینگ ریپ کر دیا۔ آج کے معاشرے اپنا ہم سایہ کہتے تھے یعنی سائے اور پناہ میں رہنے والے، اگر کوئی کسی کے ہمسائے پر ڈاکہ ڈالے، اگر کوئی کسی کے پرانی جھانڈ کرتا تو مالک مکان یا دوسرا ہمسایہ، اس کے آگے سینہ سپر ہو جاتا۔ لیکن اب بلاڑ لوگ اپنے ہمسایوں کو انسان بھی نہیں سمجھتے تو پھر سرکاری عمال عام شہریوں کا گینگ ریپ مس کریں گے تو کیا کریں گے۔ وہ یہ کام کر رہے ہیں، بی بھر کر اور کھلے عام کر رہے ہیں۔

یہاں بھیڑ کے تو قبائل تو پھر ڈکارے گا

ہم نے ایک مرتبہ ایک ایسے کیس کی تحقیق دیکھی تھی بلکہ ہم اس پر عورت کے ساتھ تھانے گئے جو زیادتی کا شکار ہوئی تھی۔ عمر اس خاتون کا پان رہا تھا، کتنے آدمی تھے؟ پھر پوچھا، پہلے کون تھا؟ پھر پوچھا۔ اس نے تمہیں کہاں سے پکڑا تھا، میں دوسرے کمرے سے سب دیکھ اور سن رہا تھا چنانچہ اس سے پہلے کہ وہ سے بڑھ جائے، میں کمرے میں داخل ہو گیا اور عورت سے کہا، بولو۔ پولیس والا کہنے لگا، کیوں کیوں؟ ہم نے اپنا تعارف کراتے ہوئے کہا، اسے میں اپنے دفتر لے جاتا ہوں اور پریس کانفرنس کرتا ہوں۔ خیر کافی مختاشی کے بعد اس نے رپورٹ لکھی لیکن وہ سارے عزم نوجوان باعزت بری ہو گئے، کیونکہ وڈیرے لوگوں کے پٹے تھے۔

مہذب درندے



نجیم شاہ
mrjawm@yahoo.com

ہم وہ عجیب الخلقت مخلوق ہیں جو خود کو اشرف المخلوقات کہتے ہوئے فخر سے پھول جاتی ہے، مگر اپنے اعمال کا آئینہ دیکھنے سے گھبراتی ہے۔ زبان پر تہذیب، چہرے پر شرافت اور باطن میں درندگی کا لاوا دبک رہا ہوتا ہے۔ ہم نے درندگی کو بھی مہذب بنانے کا فن سیکھ لیا ہے۔ اب ظلم کھلے میدانوں میں نہیں، دلائل درکار ہوتے ہیں؛ خون بہانے کھلے خنجر نہیں، اختیار کافی ہوتا ہے۔ یہی ہماری تہذیب کا سب سے بھیانک المیہ ہے۔

ہم نے عدالتیں تعمیر کیں، قانون کی کتابیں لکھیں، اخلاقیات کے درس دیئے اور مذہب کے نام پر منبر آباد کیے، مگر انصاف کو طاقت کی لونڈی، قانون کو مصلحت کا غلام اور مذہب کو کاروبار بنانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ یہاں اصول وہی معتبر ہے جو مفاد کے ترازو میں پورا اترے۔ ظالم کی حیثیت، دولت اور عہدہ اسکے گناہوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں، جبکہ مظلوم اپنی بے گناہی ثابت کرتے کرتے زندگی ہار جاتا ہے۔ واہ رے انسان، تیری مہذب درندگی!

یہ درندے کسی جنگل کے باسی نہیں، ہمارے ایوانوں، عدالتوں، تعلیمی اداروں، بازاروں اور عبادت گاہوں میں پائے جاتے ہیں۔ کوئی علم کے پردے میں جہالت بانٹتا ہے، کوئی مذہب کی آڑ میں نفرت بیچتا ہے، کوئی قانون کی زبان بول کر انصاف کا گلا گھونٹتا ہے۔ ان کے نزدیک ضمیر بھی قابل فروخت ہے اور وفاداری بھی۔ سچ کی قیمت لگتی ہے، اسصولوں کی بولی لگتی ہے، حتیٰ کہ انسانیت بھی منڈی میں بڑی اچھی باری کا انتظار کرتی ہے۔

ہمارے معاشرے کا سب سے بڑا المیہ یہ نہیں کہ قاتل موجود ہیں، بلکہ یہ ہے کہ قاتلوں کے وکیل بھی ہم میں ہیں، آنکھ مداح بھی ہم، اور آنکھ محافظ بھی ہم۔ مقتول کی لاش سے سوال کیے جاتے ہیں، اسکے کردار کی چھان بین ہوتی ہے، اسکی خاموشی کو اعتراف اور چیخ کو الزام سمجھا جاتا ہے۔ دوسری طرف ظالم کی تحریر پر تاویلیں تھکتی ہیں۔ جب ظلم کو پالیسی اور بنا انصافی کو حکمت عملی کہا جانے لگے تو سمجھ لیجیے کہ معاشرے کی اخلاقی موت کا اعلان ہو چکا ہے۔

ہم نے انسانیت کو ایک خوبصورت نعرہ بنا کر دیواروں پر لکھ دیا ہے، مگر اپنے کردار سے مٹا دیا ہے۔ کتابوں میں اخلاقیات پڑھاتے ہیں، زندگی میں مفاد پرستی سکھاتے ہیں۔ بچوں کو سچ بولنے کی تلقین کرتے ہیں، پھر انہی کے سامنے جھوٹ کے ذریعے اپنا کام نکالتے ہیں۔ دیانت داری پر تقریریں کرتے ہیں اور موقع ملتے ہی رشوت کو مٹھائی کا نام دے دیتے ہیں۔ ہمارے ہاں کامیاب آدمی کی پہچان اسکا کردار نہیں، اسکی پہنچ، دولت اور ڈھٹائی کا استعمال کرنے کی صلاحیت ہے۔

یہ مہذب درندہ، کبھی بیٹی کے خواب چکناچور کرتا ہے، کبھی بوڑھے والدین کو بوجھ سمجھ کر گھر سے نکالتا ہے، کبھی مزدوری اجرت دبا لیتا ہے، کبھی یتیم کے حصے پر قبضہ جما لیتا ہے۔ ظلم کی صورتیں بدلتی رہتی ہیں، مگر ظالم کی نفسیات وہی رہتی ہے۔ وہ پہلے کسی کا حق مارتا ہے، پھر اپنے فعل کے حق میں دلیل گھڑتا ہے، اور آخر میں خود کو مظلوم ثابت کرنے لگتا ہے۔ کمال یہ ہے کہ اس سارے تماشے میں اسے اپنی شرافت پر پورا یقین ہوتا ہے۔

اس درندے کی سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ اسکی شناخت کسی مخصوص لباس، منصب یا حلیے سے نہیں ہوتی۔ وہ وردی میں بھی ہو سکتا ہے، جبّی میں بھی، عمامے میں بھی اور عام آدمی کے سادہ لباس میں بھی۔ مسئلہ لباس نہیں، وہ ذہنیت ہے جو اقتدار کو خدمت کے بجائے تسلط کا ذریعہ سمجھتی ہے۔ جو کمزور کو انسان نہیں، شکار سمجھتی ہے۔ جو اپنے لیے قانون میں رعایت اور دوسروں کیلئے قانون کی پوری شدت چاہتی ہے۔ یہی دوہرا معیار معاشروں کو اندر سے کھوکھلا کرتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ اس اجتماعی درندگی کا علاج کیا ہے؟ کسی انقلاب کے نعرے میں نہیں، کسی نئے قانون کی نمائش میں نہیں، کسی مقدس تقریر کے شور میں نہیں؛ اس کا آغاز اپنے گریبان سے ہوتا ہے۔ آدمی اپنے مفاد کیخلاف سچ بولنے کی ہمت کرے، اپنے اختیار کو امانت سمجھے، کمزور کا حق ادا کرے اور اپنے جرم کھلنے پہ بہانے تراشنا چھوڑ دے۔ یہ راستہ آسان نہیں، کیونکہ ضمیر کی عدالت میں سفارش نہیں چلتی۔ وہاں منصب، دولت اور تعلقات نہیں، صرف عمل گواہی دیتا ہے۔ یاد رکھیے، تہذیب مخملی لباس، شائستہ گفتگو، بڑی عمارتوں اور ترقی کے بلند بانگ دعووں کا نام نہیں؛ تہذیب اس لمحے پہچانی جاتی ہے جب طاقتور کے سامنے کمزور کا حق بچایا جاتا ہے۔ جب سچ بولنے والے کو پاگل اور جھوٹ بولنے والے کو زمانہ شناسا بنایا جائے۔ جب ظلم دیکھ کر خاموش رہنا دانشمندی نہیں، بزدلی سمجھا جائے۔ ورنہ ہم سانس لیتے انسان تو رہیں گے، انسانیت سے محروم۔ اور جس دن ضمیر کی آخری شمع بھی بجھ گئی، ہماری ساری تہذیب ایک خوبصورت کفن کے سوا کچھ نہیں ہوگی۔

ہر کسی شہری کو ظریف نہیں کیا جا سکتا مگر قانون کی اپنی تکنین

علاوہ وردی کے باوجود اغوا کی سطح پر اس واقعے کا نوٹس تک نہیں لیا گیا جو پورے ملک میں پولیس کی پیروی کے واقعات، ذرائع ابلاغ کی زینت بنتے رہتے ہیں مگر عام طور پر یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ بڑے شہروں میں پولیس اہلکار قانون کا کچھ احترام کرتے ہیں مگر کراچی اور اندرون سندھ میں صورتحال مختلف ہے۔ کراچی میں مختصر عرصے کی اغواء کی وارداتیں (Shor term kidnapping) بھی بڑھ گئی ہیں۔ گزشتہ ماہ گلستان جوہر سے ایک شہری کو جو کہ ٹیلر ماسٹر تھا، اغواء کیا گیا اور متاثرہ شہری کے موبائل سے لاکھوں روپے کی کرنسی کی چوری کی گئی اور متاثرہ شخص کو سنسان جگہ پر چھوڑ دیا گیا۔ اس متاثرہ شخص کی خبر اخبارات اور الیکٹرونک میڈیا کے علاوہ سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوئی۔ پولیس نے حسب روایت مقدمہ درج کرنے میں تاخیر کی اور پھر متاثرہ شہری کو ملزمان کی گرفتاری کی تلقین دہانی کرائی گئی مگر عملاً کچھ نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ چیک کے ایک ملازم بدل نظر کو مختصر عرصہ کے لیے اغوا کیا گیا۔ اس معاملہ میں بھی پولیس کے اہلکار ہی ملوث پائے گئے تھے۔ ملزموں کی جان تاوان ادا کرنے کے بعد چھوٹی۔ پولیس حکام نے اس کیس میں خاصی دلچسپی لی، یوں کچھ ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ کراچی بیٹ کور کرنے والے ایک رپورٹر کا کہنا ہے کہ مختصر دورانیہ کے اغواء کی واردات کا متاثرہ ہونے والے، بہت کم افراد پولیس کو رپورٹ کرتے ہیں، اگر ان افراد کے ساتھ ان کی گھر کی خواتین بھی سفر میں شامل ہوں تو پھر یہ متاثرہ افراد پولیس کو اطلاع دینے کے بجائے خاموشی سے نقصان برداشت کر لیتے ہیں۔ جرائم پیشہ افراد کا تعلق پولیس کے محکمہ سے ہونے کی وجہ سے بڑے شہروں میں پولیس اہلکار قانون کا کچھ احترام کرتے ہیں مگر کراچی اور اندرون سندھ میں صورتحال مختلف ہے۔ کراچی میں مختصر عرصے کی اغواء کی وارداتیں (Shor term kidnapping) بھی بڑھ گئی ہیں۔ گزشتہ ماہ گلستان جوہر سے ایک شہری کو جو کہ ٹیلر ماسٹر تھا، اغواء کیا گیا اور متاثرہ شہری کے موبائل سے لاکھوں روپے کی کرنسی کی چوری کی گئی اور متاثرہ شخص کو سنسان جگہ پر چھوڑ دیا گیا۔ اس متاثرہ شخص کی خبر اخبارات اور الیکٹرونک میڈیا کے علاوہ سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوئی۔ پولیس نے حسب روایت مقدمہ درج کرنے میں تاخیر کی اور پھر متاثرہ شہری کو ملزمان کی گرفتاری کی تلقین دہانی کرائی گئی مگر عملاً کچھ نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ چیک کے ایک ملازم بدل نظر کو مختصر عرصہ کے لیے اغوا کیا گیا۔ اس معاملہ میں بھی پولیس کے اہلکار ہی ملوث پائے گئے تھے۔ ملزموں کی جان تاوان ادا کرنے کے بعد چھوٹی۔ پولیس حکام نے اس کیس میں خاصی دلچسپی لی، یوں کچھ ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ کراچی بیٹ کور کرنے والے ایک رپورٹر کا کہنا ہے کہ مختصر دورانیہ کے اغواء کی وارداتوں کا متاثرہ ہونے والے، بہت کم افراد پولیس کو رپورٹ کرتے ہیں، اگر ان افراد کے ساتھ ان کی گھر کی خواتین بھی سفر میں شامل ہوں تو پھر یہ متاثرہ افراد پولیس کو اطلاع دینے کے بجائے خاموشی سے نقصان برداشت کر لیتے ہیں۔ جرائم پیشہ افراد کا تعلق پولیس کے محکمہ سے ہونے کی وجہ سے بڑے شہروں میں پولیس اہلکار قانون کا کچھ احترام کرتے ہیں مگر کراچی اور اندرون سندھ میں صورتحال مختلف ہے۔ کراچی میں مختصر عرصے کی اغواء کی وارداتیں (Shor term kidnapping) بھی بڑھ گئی ہیں۔ گزشتہ ماہ گلستان جوہر سے ایک شہری کو جو کہ ٹیلر ماسٹر تھا، اغواء کیا گیا اور متاثرہ شہری کے موبائل سے لاکھوں روپے کی کرنسی کی چوری کی گئی اور متاثرہ شخص کو سنسان جگہ پر چھوڑ دیا گیا۔ اس متاثرہ شخص کی خبر اخبارات اور الیکٹرونک میڈیا کے علاوہ سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوئی۔ پولیس نے حسب روایت مقدمہ درج کرنے میں تاخیر کی اور پھر متاثرہ شہری کو ملزمان کی گرفتاری کی تلقین دہانی کرائی گئی مگر عملاً کچھ نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ چیک کے ایک ملازم بدل نظر کو مختصر عرصہ کے لیے اغوا کیا گیا۔ اس معاملہ میں بھی پولیس کے اہلکار ہی ملوث پائے گئے تھے۔ ملزموں کی جان تاوان ادا کرنے کے بعد چھوٹی۔ پولیس حکام نے اس کیس میں خاصی دلچسپی لی، یوں کچھ ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ کراچی بیٹ کور کرنے والے ایک رپورٹر کا کہنا ہے کہ مختصر دورانیہ کے اغواء کی وارداتوں کا متاثرہ ہونے والے، بہت کم افراد پولیس کو رپورٹ کرتے ہیں، اگر ان افراد کے ساتھ ان کی گھر کی خواتین بھی سفر میں شامل ہوں تو پھر یہ متاثرہ افراد پولیس کو اطلاع دینے کے بجائے خاموشی سے نقصان برداشت کر لیتے ہیں۔ جرائم پیشہ افراد کا تعلق پولیس کے محکمہ سے ہونے کی وجہ سے بڑے شہروں میں پولیس اہلکار قانون کا کچھ احترام کرتے ہیں مگر کراچی اور اندرون سندھ میں صورتحال مختلف ہے۔ کراچی میں مختصر عرصے کی اغواء کی وارداتیں (Shor term kidnapping) بھی بڑھ گئی ہیں۔ گزشتہ ماہ گلستان جوہر سے ایک شہری کو جو کہ ٹیلر ماسٹر تھا، اغواء کیا گیا اور متاثرہ شہری کے موبائل سے لاکھوں روپے کی کرنسی کی چوری کی گئی اور متاثرہ شخص کو سنسان جگہ پر چھوڑ دیا گیا۔ اس متاثرہ شخص کی خبر اخبارات اور الیکٹرونک میڈیا کے علاوہ سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوئی۔ پولیس نے حسب روایت مقدمہ درج کرنے میں تاخیر کی اور پھر متاثرہ شہری کو ملزمان کی گرفتاری کی تلقین دہانی کرائی گئی مگر عملاً کچھ نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ چیک کے ایک ملازم بدل نظر کو مختصر عرصہ کے لیے اغوا کیا گیا۔ اس

بقیہ 1

قومی اسمبلی ایاز صادق نے گنتی کرانے کا حکم دیا تحریک کے حق میں 214 ووٹ آئے اور مخالفت میں 56 ووٹ پڑے۔ تحریک کثرت رائے سے منظور کی گئی، اپوزیشن اراکین نے بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے اور اس دوران اپوزیشن اراکین نے ایوان میں نعرے بازی جاری رکھی۔ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آئینی تقاضا پورا کرنے کیلئے اجلاس بلایا گیا ہے، سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اس پر بات ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے سوال ہوں گے تو جواب دیں گے، کچھ لوگوں نے اس اقدام کو بارہ اکتوبر سے جوڑا۔ انہوں نے کہا کہ ایکشن کمیٹی کے اجلاس اسلام آباد اور پشاور میں ہوتے رہے، صوبے میں ایک روز میں کئی مرتبہ، ٹانک، باجوڑ میں واقعات ہوئے، ایسے وقت میں وزیر اعلیٰ کو لانگ مارچ کی بجائے ہسپتال میں ہونا چاہیے تھا۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے مشترکہ اجلاس سے خطاب میں کہا کہ جن حالات میں ہمارا ملک پھنس گیا ہے، خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں یہ ہماری اندرونی خامیوں کا نتیجہ ہے، آئین بڑی مشکل سے بنا پاکستان ٹوٹنے کے بعد، پاکستان ٹوٹا بھی ہماری انا کی وجہ سے، سکندر مرزا سے متعلق مشہور ہے یہ اس بندے کا نواسہ ہے جس نے سراج دولا کو دھوکا دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے گورنر راج لگایا، آپ بھی اس میں کود پڑے، قواعد و ضوابط میں ہماری طرح آپ کے لیے بھی حد ہے، آپ یہاں بیٹھے تھے آپ کی وردیاں چھین کر اور 8 ممبران کو اٹھا کر لے گئے، مذاکرات اس بات پر ہوں گے پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہوگی، صوبوں کے وسائل پر ان کا حق ہوگا، ایجنسیاں غیر مشروط مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان ہاتھوں کو روکیں گے، جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعتوں کا محاذ بنائیں گے، گیارہ بارہ لوگوں کو گولیاں ماری گئیں، کیا احتجاج کرنا جرم ہے، لوگوں نے ردعمل دیا آپ کو چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، کیا لوگوں نے بچے اس لیے جنے کہ آپ گولیاں ماریں، ہمارے وزیر اعلیٰ، ایم پی ایز کو اغوا کیا، آپ اغوا کار ہیں آپ دہشت گرد ہیں۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ فوری الیکشن آپ کھائیں قسم کیا آپ چیتے ہیں، کونسی دہشتگردی کی بات کر رہے ہیں، سوویت یونین میں آپ نے فرنٹ اسٹیٹ بنایا، دہشتگردوں کو ٹریننگ آپ نے دی، 6 ہزار دہشت گردوں کو وہاں پہنچایا گیا، کیا اس کا ذمہ دار سہیل آفریدی ہے، دہشتگردی آپ لیکر آئے سہیل آفریدی اس وقت بچہ تھا۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ دنیا کہتی تھی دنیا کا سب سے خطرناک دہشت گرد آپ کے پاس ہے، ہم انکاری تھے، 2 ایبٹ آباد آئے اور ہماری سالمیت کی دھجیاں بکھیری گئیں، افغانستان کے بازار پر 20 فٹ کی دیوار کھڑی کردی، دہشت گرد کہاں سے اڑ کر آتے ہیں، طالب آپ کی تخلیق ہیں، ادارہ ہے کہ گزشتہ روز قومی اسمبلی اور سینیٹ نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی توثیق سے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور کی تھی۔

بقیہ 2

کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف حکام کو ملکی معیشت کی تازہ صورتحال اور مقررہ اہداف کے حصول کیلئے کئے جانے والے اقدامات پر بریفنگ دی۔ ملاقات کے دوران آئی ایم ایف کی سربراہ نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان معاشی استحکام کے ساتھ پائیدار ترقی کی رفتار برقرار رکھنے کیلئے قرض پروگرام کی شرائط پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنائے۔ انہوں نے بجٹ میں مقرر کردہ محصولات کے اہداف حاصل کرنے اور معاشی اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان کو زر مبادلہ کے مناسب ذخائر برقرار رکھنے اور محصولات میں اضافے کے لیے مزید اقدامات کرنے کا پیغام دیا گیا۔ ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر نے واضح کیا کہ رواں مالی سال کے دوران فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو 15 ہزار 264 ارب روپے کے محصولات کا ہدف حاصل کرنا ہوگا اور اس ضمن میں ریونیو شارٹ فال کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے آئی ایم ایف حکام کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت طے شدہ اقتصادی اہداف کے حصول، محصولات میں اضافے اور قرض پروگرام کی شرائط پر عملدرآمد کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ علاوہ ازیں وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان کی واضح سمت امداد سے تجارت اور سرمایہ کاری کی جانب منتقل ہے، حکومت عالمی شراکت داری مضبوط بنانے اور دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو فروغ دینے پر توجہ دے رہی ہے۔ نیوز ایشیا چینل کو انٹرویو میں وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان خلیجی ممالک، چین، امریکا اور دیگر دیرینہ شراکت داروں کے ساتھ اقتصادی روابط مزید مضبوط بنانا چاہتا ہے، چین اور امریکا کے ساتھ تعلقات کو ایک دوسرے کے متبادل کے بجائے بیک وقت آگے بڑھانا ہے، چین پاکستان کا دیرینہ شراکت دار ہے اور بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کا اہم حصہ ہے۔ محمد اورنگزیب کے مطابق گزشتہ مالی سال پاکستان کو 41 ارب 60 کروڑ ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں، رواں مالی سال یہ رقم 44 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے، خلیجی ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات تجارت اور ترسیلات زر دونوں حوالوں سے اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملائیشیا اور انڈونیشیا کی قیادت کے پاکستان کے دوروں سے علاقائی روابط کو فروغ ملا، تھائی لینڈ کے وزیر خزانہ سے ملاقات بھی اقتصادی تعاون بڑھانے کا موقع فراہم کرے گی، پاکستان اپنے دیرینہ شراکت داروں کی مشکل وقت میں معاونت اور مسلسل تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

بقیہ 3

ک حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا۔ اس صورتحال میں ایل آر ایچ میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔ ایل آر ایچ ترجمان کے مطابق زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کی گئی جس میں کچھ کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ تمام بچوں کی عمریں 7 سے 13 سال کے قریب ہیں۔ پشاور میں نجی سکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ کے بعد فوج اور دیگر اداروں نے امدادی آپریشن شروع کردیا اور ملبے میں دبے بچوں اور دیگر سکول سٹاف کو نکال کر ہسپتالوں کو پہنچایا گیا۔ ذرائع کے مطابق دیر کالونی میں سکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کمشنر پشاور ڈویژن کیپٹن (ر) خالد محمود زخمیوں کی عیادت اور صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے لیڈی ریڈنگ ہسپتال پہنچ گئے۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے پشاور کے علاقے دیر کالونی میں نجی سکول کی چھت گرنے کے حادثے میں بچوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے شہید بچوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور زخمی بچوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ گورنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج معالجے میں کوئی کمی نہ چھوڑی جائے تاہم فیصل کریم کنڈی نے متعلقہ حکام سے دیر کالونی میں نجی سکول کی چھت گرنے کے واقعے کی تفصیلی رپورٹ طلب کر لی۔ انہوں نے حکام کو حادثے کی وجوہات کا تعین کرنے کی ہدایت بھی کی۔ واقعہ کی وجوہات سامنے آنے کے بعد یہ واضح ہو سکے گا کہ سکول کی چھت گرنے کا سبب کیا تھا اور مستقبل میں ایسے حادثات کی روک تھام کے لیے کن اقدامات کی ضرورت ہے جبکہ انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے پشاور سکول حادثے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور ایمبولینس گاڑیوں کیلئے گرین کوریڈور بنانے کی ہدایات جاری کردیں۔ انہوں نے پولیس افسران کو امدادی کارروائیوں میں تیزی لانے اور ملبے تلے دبے افراد کو فوری اور محفوظ طریقے سے نکالنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی۔ آئی جی پی ذوالفقار حمید نے سی سی پی او پشاور کو امدادی کارروائیوں کی خود نگرانی کرنے کا حکم دیا جبکہ ایس ایس پی آپریشنز اور پولیس امدادی ٹیموں کو جائے وقوعہ پر تمام ضروری وسائل استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ آئی جی پی نے چیف ٹریفک آفیسر پشاور کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو ہسپتال منتقل کرنے والی ایمبولینس گاڑیوں کی بلاتعطل آمد و رفت یقینی بنانے کے لیے گرین کوریڈور قائم کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہسپتالوں کی جانب جانے والے تمام راستوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھی جائے تاکہ زخمی بچوں اور دیگر متاثرہ افراد کو بروقت طبی امداد فراہم کی جاسکے۔ ذوالفقار حمید نے ایس ایس پی آپریشنز اور پولیس امدادی ٹیموں کو جائے وقوعہ پر امدادی سرگرمیوں کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ملبے تلے دبے افراد کو محفوظ انداز میں نکالنے اور متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون یقینی بنانے پر زور دیا۔ آئی جی پی خیبر پختونخوا نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں خیبر پختونخوا پولیس متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں اور اساتذہ کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی جبکہ پشاور سکول سانحہ کے حوالے سے محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم نے انکوائری کمیٹی قائم کردی اور متعلقہ حکام کو ایک روز کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ واقعہ تھانہ یکہ توت کی حدود میں دیر کالونی، یسین جماعت کے قریب واقع الخیر ایجوکیشن سسٹم میں پیش آیا جہاں سکول کی چھت گر گئی۔ حکام کے مطابق واقعے کی وجوہات اور دیگر حقائق کا جائزہ لینے کے لیے متعلقہ اداروں کو متحرک کر دیا گیا ہے۔ گورنر خیبر پختونخوا کے مشیر برائے تعلیم ڈاکٹر سید امیر عبداللہ اور سیکرٹری ابتدائی و ثانوی تعلیم عنایت اللہ وسیم نے واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا اور زخمی طلباء کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جوائنٹ ڈائریکٹر، پرائیویٹ سکولز ریگولیٹری اتھارٹی کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچنے

بقیہ 4

خارجہ افراح الزوبہ نے خبردار کیا ہے کہ اگر دنیا نے حوثیوں کو وقت دیا تو وہ ناقابل شکست ہو جائیں گے اور ان کی حکومت نہ تو اس ایران نواز ملیشیا کے ساتھ کسی جنگ بندی کی خواہش مند ہے اور نہ ہی مذاکرات کی۔ افراح الزوبہ نے ایک ورچوئل پریس بریفنگ کے دوران صحافیوں کو بتایا اگر حوثیوں کو مزید وقت دیا گیا تو وہ ایک ناقابل شکست ملیشیا بن جائیں گے۔ وہ بہت جلد بن جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نہ وہ اور نہ ہی کوئی اور اس طرح کے خطرے کے منڈلاتے ہوئے اس سیارے پر رہنے کا سوچ سکتا ہے اور خبردار کیا کہ یہ خطرہ ہارن آف افریقہ تک پھیل چکا ہے۔ یمن کی پہلی خاتون وزیر خارجہ افراح الزوبہ نے کہا کہ یمن کی حکومت نے عہد امن کا وہ فریب چھوڑ دیا ہے جس نے حوثیوں کو دوبارہ منظم ہونے، مسلح ہونے اور ہماری ریاست کی بنیادوں پر دوبارہ حملہ کرنے کی اجازت دی تھی۔ انہوں نے مزید کہا ہم جنگ بندی کی اپیل نہیں کر رہے ہیں۔ ہم حوثیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کی بات چیت شروع کرنے کا مطالبہ نہیں کر رہے ہیں۔ کوئی بھی جنگ بندی یا سیاسی عمل اب ضروری شرائط کے ساتھ آنا چاہیے تاکہ اسے حقیقت بنایا جا سکے۔ ہم ایک ہی معاہدے پر دوبارہ دستخط کر کے مختلف نتائج کی توقع نہیں رکھنا چاہتے۔ افراح الزوبہ نے اپنی بریفنگ کا آغاز ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثیوں کے میزائل حملے میں جاں بحق ہونے والے 13 افراد کے خاندانوں اور سعودی عرب سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے اس حملے اور اسی ہفتے عدن ایئرپورٹ پر حوثیوں کے میزائل اور ڈرون حملوں کو دہشت گردی کی دوہری کارروائیاں قرار دیا اور کہا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس ملیشیا کو اب صرف یمن کے اندرونی تنازع کا ایک فریق نہیں سمجھا جا سکتا۔ انہوں نے کہا وہ علاقائی اور بین الاقوامی سلامتی کے لیے ایک خطرہ بن چکے ہیں۔ افراح الزوبہ نے ایران پر الزام عائد کیا کہ وہ حوثیوں کو مذاکرات کی میز پر امریکہ سمیت بین الاقوامی برادری پر دباؤ ڈالنے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تہران کی جانب سے بین الاقوامی جہاز رانی کے لیے آبنائے ہرمز کو عملی طور پر بند کرنے اور سعودی عرب کی جانب سے تیل کی برآمدات کو اپنی ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کی طرف موڑنے کے بعد باب المندب کو بلاک کرنے کا فیصلہ کیا گیا جو جہاز رانی کے لیے ایک اور اہم راستہ ہے، جس نے گزشتہ ماہ بحیرہ احمر کے ساحل پر آبنائے کو نشانہ بنانے والے حوثی جارحانہ حملے کو ختم کر دیا۔ ملیشیا نے یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ سعودی جہاز رانی کے علاوہ بین الاقوامی بحری آمد و رفت کی آزادی میں خلل نہیں ڈالے گی جس کے بارے میں وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ وعدہ جھوٹا تھا اور بین الاقوامی برادری میں سے کسی نے اس پر یقین نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران حوثیوں کو ہتھیار، فنڈنگ، تربیت اور مدد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات کو محض ایک سیاسی اندازہ نہیں بلکہ دستاویزی ثبوتوں کے ذریعے حاصل کردہ نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے ان ثبوتوں کی مثال دیتے ہوئے 2013 میں ایرانی ہتھیاروں سے لادے گئے مال بردار جہاز جیہان 1 کی ضبطی اور 2025 میں حوثیوں کیلئے لے جائے جانے والے تقریباً 750 ٹن سامان اور ہتھیاروں کی پکڑ دھکڑ کا ذکر کیا، ان دونوں واقعات کی تحقیقات اقوام متحدہ کے ماہرین کے پینل نے کی تھی۔ افراح الزوبہ نے ماہرین کے پینل کی تحقیقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حوثی ایرانی مہارت کے فائدہ اٹھانے والے سے بڑھ کر اب اس کے برآمد کنندہ بن چکے ہیں۔

بقیہ 5

دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 7 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے، ہلاک دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد ہوا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں ممکنہ دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے، عزم استحکام کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کارروائیاں پوری رفتار سے جاری رہیں گی۔ اس کے علاوہ سکیورٹی فورسز نے ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 2 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ ضلع مستونگ کے علاقے پرنگ آباد کے قریب سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کی نقل و حرکت پر بروقت کارروائی کی، سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے دشت اور تربت میں انسانی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنادی، سکیورٹی فورسز نے غیر قانونی طور پر ایران اور یورپ جانے کی کوشش کرنے والے 104 غیر قانونی افغان شہریوں کو گرفتار کرلیا۔ سکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں آپریشن رد الفتنہ 3 کے تحت فتنۃ الہندوستان اور انسانی سمگلرز کیخلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق ضلع مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن ہوا، جس میں 2 دہشتگرد جہنم واصل کر دیئے گئے، یہ کارروائی ضلع مستونگ کے علاقے پرنگ آباد کے قریب سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کی نقل و حرکت پر بروقت کی۔ دوسری جانب سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے دشت اور تربت میں انسانی سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے غیر قانونی طور پر ایران اور یورپ جانے کی کوشش کرنے والے 104 غیر قانونی افغان شہریوں کو گرفتار کرلیا۔ ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمے اور انسانی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے پرعزم ہیں۔ سکیورٹی فورسز بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمے اور انسانی اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے پرعزم ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔

بقیہ 6

پر جگہ جگہ حملے جاری ہیں، ملک کے بعض حصے حالت جنگ میں ہیں جس کے اثرات پورے معاشرے پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہونا یہ چاہیے تھا کہ پی ٹی آئی بطور اپوزیشن سیاسی جماعت اپنا بھرپور کردار ادا کرتی، عوامی ایشوز پر سیاست کرتی اور اپنے ساتھیوں کی رہائی کے لیے پرامن تحریک چلاتی جبکہ پختونخوا کی حکومت صوبے کا نظم و نسق چلاتی اور سیاسی اختلاف رکھتے ہوئے وفاق پر دھاوے بولنے کی بجائے مل کر دہشتگردی کی بیخ کنی کیلئے مشترکہ لائحہ عمل اپناتی تاکہ نہ صرف دہشتگردی سے صوبے کی جان چھوٹتی بلکہ عمران خان اور ان کے ساتھیوں کیلئے آزادی کا راستہ بھی ہموار ہوتا لیکن سب کچھ اسکے الٹ ہوا۔ خود پی ٹی آئی کے دانشمند عناصر کو بھی مشکوک قرار دے کر انہیں عمران خان اور دیگر اسیران کی رہائی کے لئے راستہ بنانے سے روک دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپوزیشن مذاکرات کے دوران پی ٹی آئی وفد کے پاس فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں تھا، انہوں نے بار بار ڈرافٹ میں ترامیم کروائیں، سب کچھ طے کیا لیکن اپنے پیچھے موجود افراد کو قائل نہ کرسکے اور مذاکرات ٹوٹ گئے۔ لانگ مارچ مؤثر کیا جاسکتا تھا لیکن نہیں کیا گیا، اسی طرح عمران خان سے پہلے ملاقات کروانے کا مطالبہ بھی تھا کہ اس پر عملدرآمد ہو سکے، حکومت کو یہ ملاقات کروا دینی چاہیے تھی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے سنجیدہ سیاسی و دانشور حلقے چاہتے ہیں کہ حکومت اپوزیشن مذاکرات نہ ٹوٹیں، اپوزیشن کے جائز مطالبات مانے جائیں، مذاکرات کے نتیجے میں گورنر راج کا فیصلہ واپس ہو اور دہشتگردی کے خلاف جنگ مل کر لڑی جائے۔

بقیہ 7

ں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کے جانی نقصان پر دل رنجیدہ ہے۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ غمزدہ خاندانوں کے دکھ اور غم میں برابر کا شریک ہوں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے اللہ تعالیٰ اس افسوسناک سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی۔

بقیہ 8

بحث آئے۔ ملاقات میں دونوں جانب سے اعلیٰ سطح کے روابط اور دوروں کی بحالی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جن میں دونوں ممالک کے وزرائے اعظم کی سطح پر روابط بھی شامل ہیں۔

بقیہ 9

وژن کے تحت دیہی خواتین ای کامرس اور دیگر آن لائن پلیٹ فارمز کو بروئے کار لا کر صرف ملکی بلکہ دنیا بھر میں کاروبار سے منسلک ہو رہی ہیں۔ شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا کہ جدید آئی ٹی اور سوشل اسکلز کے ذریعے دیہی خواتین گھر بیٹھے باعزت روزگار کمانے کے قابل بن چکی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دیہی خواتین کو ڈیجیٹل لٹریسی اور جدید ٹیک ٹریننگ کی فراہمی وزارت آئی ٹی کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس سلسلے میں تمام ضروری وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

بقیہ 10

وخت نہیں کی جاسکیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈریپ کی جانب سے دوا ساز کمپنیوں کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ سٹیک ہولڈرز کی تربیت بھی مکمل کرلی گئی ہے تاکہ نئے نظام پر مؤثر انداز میں عمل درآمد کیا جاسکے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ نئے نظام کے تحت عام شہری موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ادویات کی اصلیت یا جعلی ہونے کی تصدیق کرسکیں گے۔ اس ایپ کے ذریعے دوا کی قیمت اور تاریخ تنسیخ (ایکسپائری ڈیٹ) کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی جاسکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ فارمیسیز، میڈیکل سٹورز اور عام شہری اس موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ادویات کی تصدیق کرسکیں گے جس سے جعلی ادویات کی روک تھام اور ادویات کی نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈریپ) اور نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (این آئی ٹی بی) کے چیف ایگزیکٹو افسران نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ 2D بار کوڈ کا نظام ویٹرنری اور پولٹری ادویات پر بھی نافذ کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ جانوروں میں استعمال ہونے والی ادویات بھی انسانی صحت سے براہ راست جڑی ہوئی ہیں اس لیے ان کی نگرانی اور معیار کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔

بقیہ 11

کی تعمیر دیہی خواتین کے کردار کے بغیر ممکن نہیں، حکومت پنجاب نے دیہی خواتین کے لیے نئے مواقع، آسان سہولیات، ہنرمندی کے پروگرام لانچ کیے ہیں، دیہی خواتین کسان کارڈ، لائیو سٹاک کارڈ، ہمت کارڈ سے مستفید ہو رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کا کہنا تھا کہ دیہی خواتین کے لئے پنجاب کے تمام بنیادی مراکز صحت کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے، کاروبار کے لئے بلاسود قرضے، لیپ ٹاپ اور تعلیمی سکالرشپ سے دیہی بچیوں کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی آرہی ہے، تاہم دیہی خواتین کو ترقی کے دور میں شریک کرنے کے لیے سکل ڈویلپمنٹ پروگرام کا آغاز بھی کررہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دیہی خواتین کے لئے روزگار کیلئے مویشی مہیا کیے جا رہے ہیں، جبکہ ورچوئل پولیس سٹیشن ہر طبقہ کی خواتین کے حقوق کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

بقیہ 12

نظام کی بہتری اور ادارہ جاتی اصلاحات پر مرکوز رہی۔ میرے ساتھی جج صاحبان انتہائی قابل اور باصلاحیت ہیں۔ سینئر جج سپریم کورٹ جسٹس رضا علی خان ایڈووکیٹ جنرل رہ چکے ہیں، سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ بار کے صدر رہے ہیں اور بار کونسل میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں اور انشاءاللہ مستقبل میں ریاست کے لیے بہترین چیف جسٹس ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ بعض فیصلے انسانوں کو گراں گزرتے ہیں، حالانکہ ان میں اللہ تعالیٰ کی مصلحت پوشیدہ ہوتی ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ انہوں نے صدر سینٹرل بار ایسوسی ایشن راجہ تسنیم افتخار اور دیگر عہدیداران کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ججز صاحبان کو وکلاء ہی قانون کی روشنی میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ عدلیہ اور وکلاء کا باہمی تعاون انصاف کی فراہمی اور قانون کی بالادستی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء برادری کے ساتھ ہمیشہ گہرا تعلق رہا ہے اور اس تعلق کو باعث اعزاز سمجھتا ہوں۔ اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران ہمیشہ وکلاء کے مؤقف پر توجہ دی ہے اور عدلیہ و وکلاء کے درمیان باہمی احترام اور تعاون کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے۔ وکلاء کو چاہیے کہ عدالتوں میں واضح، جامع اور متعلقہ قانونی نکات کی بنیاد پر اپنے دلائل پیش کریں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ عدالتی نظام میں ہر فریق کی اپنی اپنی ذمہ داریاں ہیں۔ وکلاء اپنے موکلین کی مؤثر نمائندگی کریں۔ عدالتوں میں دلائل قانون اور حقائق کی بنیاد پر پیش کرنا وکلاء کی پیشہ ورانہ ذمہ داری کا اہم حصہ ہے، جبکہ فیصلے قانون اور شواہد کی روشنی میں کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے نوجوان وکلاء میں لائسنس دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ محنت، دیانت داری اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں گے اور انصاف کی فراہمی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ چیف جسٹس نے صدر سینٹرل بار ایسوسی ایشن اور وکلاء برادری کی جانب سے عزت افزائی، محبت اور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ عدلیہ اور وکلاء کے درمیان مضبوط روابط، باہمی احترام اور پیشہ ورانہ تعاون سے عوام کو انصاف کی بہتر فراہمی ممکن بنائی جا سکتی ہے۔ صدر سینٹرل بار ایسوسی ایشن راجہ تسنیم افتخار نے چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان کو سینٹرل بار آمد پر دلی مبارکباد اور خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس آزاد کشمیر اور معزز جج صاحبان کی سینٹرل بار آمد ہمارے لیے باعث مسرت اور اعزاز ہے۔ انہوں نے چیف جسٹس آزاد کشمیر کی عدالتی خدمات اور بار کے ساتھ ان کی دیرینہ وابستگی کو خراج تحسین پیش کیا۔ راجہ تسنیم افتخار نے کہا کہ وکلاء اور ججز کے درمیان باہمی احترام اور تعاون ہی انصاف کی مؤثر فراہمی کی بنیاد ہے۔ تقریب کے اختتام پر چیف جسٹس آزاد کشمیر راجہ سعید اکرم خان، سینئر جج سپریم کورٹ جسٹس رضا علی خان اور جج سپریم کورٹ جسٹس خالد یوسف چوہدری نے نئے انرول ہونے والے وکلاء میں لائسنس تقسیم کیے۔

بقیہ 13

گردی سے پاک کرنا تھا۔ انہوں نے محمود خان اچکزئی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت مرکز اور خیبر پختونخوا میں پاکستان تحریک انصاف کی حکومت تھی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے بانی نے پشاور میں دفتر کھولنے کی بات بھی کی تھی اور لوگوں کو بسایا گیا، جس کے نتائج آج عوام بھگت رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس وقت ایسے اقدامات نہ کیے جاتے تو دہشت گردی کے خاتمے کی صورت حال مختلف ہو سکتی تھی۔ امیر مقام نے کہا کہ عمران خان نے اپنے ذاتی مفادات کے لیے پورے ملک کو مفلوج کر رکھا ہے، جبکہ ملک پہلے اور افراد بعد میں آتے ہیں۔ انہوں نے 11 اکتوبر کے حوالے سے کہا کہ اس روز انقلاب لانے اور عوام کے بڑی تعداد میں نکلنے کی توقعات ظاہر کی گئی تھیں، تاہم ان کے بقول عوام نے اس کال پر ردعمل نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے اس سیاسی حکمت عملی کو مسترد کیا اور اب ملک ترقی کی راہ پر آگے بڑھ سکے گا۔ وفاقی وزیر نے خیبر پختونخوا کے عوام اور پاکستان تحریک انصاف کے ان کارکنوں کا بھی شکریہ ادا کیا جو ان کے قیادت کی کال پر باہر نہیں نکلے اور انہوں نے ملک کا ساتھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اور پاکستان کی پوری قیادت خیبر پختونخوا کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے۔ صوبے کے عوام کو گزشتہ 13 سال کے دوران درپیش مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ امیر مقام نے وزیر اعظم شہباز شریف کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام ان کے فیصلے سے خوش ہیں اور حکومت صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ 14

سوگوار خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ احسن اقبال نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ، لواحقین کو صبر جمیل اور حادثے میں زخمی ہونے والوں کو جلد صحت یابی عطا فرمائے۔

بقیہ 15

بحال کرنا ہوگی، دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاستی سطح پر لڑا جانا ضروری ہے اور ریاست کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ شیری رحمن نے کہا کہ مذاکرات کے دوران اپوزیشن کے متعدد مطالبات تسلیم کیے گئے تھے اور اپوزیشن اپنے بیشتر مطالبات منوانے میں کامیاب ہو چکی تھی، اگر مذاکرات کامیاب ہوتے تو پولیس اور سکیورٹی اداروں کا کردار مزید مؤثر ہوتا، تاہم اپوزیشن خود مذاکراتی عمل سے الگ ہوگئی، بیرونی اثر و رسوخ کے تحت بھی مذاکراتی عمل متاثر ہوا۔ پیپلز پارٹی کی رہنما نے کہا کہ لانگ مارچ اور احتجاجی سیاست مسائل کا حل نہیں، ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی مفاد کو ترجیح دینا ہوگی، ملک کو اس وقت متعدد مسائل کا سامنا ہے اور خطے کی صورت حال کے اثرات ہر فرد پر مرتب ہو رہے ہیں، قومی سانحات کا مقابلہ اتحاد اور یکجہتی سے کیا جاسکتا ہے، جبکہ دہشت گردی سے متاثرہ اضلاع کے عوام کی مشکلات کا ادراک بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کسی ایک فرد کے بجائے ریاست اور عوامی مفاد کو مقدم رکھا جانا چاہیے، ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے۔ سوچیں آپ جو معاہدے کے بغیر کس بندگلی میں چلے گئے ہیں، معاہدے پر دستخط ہوتے تو بانی کو تمام سہولتیں ہم یقینی بنانے میں ساتھ ہوتے، ہمیں حب الوطنی کا کوئی درس نہ دے، رانا ثناء کو جیل میں ڈالا گیا کوئی ہنگامہ نہیں ہوا، فریال تالپور کو گرفتار کیا گیا ہم نے کوئی لانگ مارچ نہیں کیا کہ مجھے میری سرزمین واپس دیں۔

بقیہ 16

۔ دونوں جانب سے پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول، غربت میں کمی، سماجی تحفظ اور باعزت روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مناسب مالی وسائل کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیا گیا جبکہ موسمیاتی مالیات میں موجود خلا، فنڈز تک رسائی کے طریقہ کار کو آسان بنانے اور قابل سرمایہ کاری منصوبوں کی تیاری کے لیے استعداد بڑھانے پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیر خزانہ نے شرح مبادلہ کے اتار چڑھاؤ سے وابستہ خطرات کم کرنے کے لیے مقامی کرنسی میں مالی معاونت کی اہمیت اجاگر کی اور ملکی سطح پر شفاف اور جوابدہ پالیسی سازی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے حالیہ امریکا-ایران بحران میں پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کو سراہنے پر آمنہ جے محمد کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 17

میں چین سمیت مختلف ممالک کے تقریباً 400 سرمایہ کاروں، سفارتی نمائندوں اور کاروباری شخصیات نے شرکت کی، جبکہ 100 سے زائد چینی کمپنیوں کے سربراہان اور سرمایہ کار بھی شریک ہوئے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کانفرنس کے انعقاد میں تعاون پر شنگھائی حکومت اور پاکستانی سفارتی حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور چین کے سفارتی تعلقات کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع پر دونوں ممالک کی دوستی کو اقتصادی تعاون کی نئی بلندیوں تک پہنچانے کا عزم کیا گیا ہے۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی کا اگلا مرحلہ حکومتوں کے ساتھ کاروباری اداروں کی شراکت داری سے آگے بڑھے گا۔ شنگھائی اور کراچی 1984ء سے جڑواں شہر ہیں اور دونوں اہم تجارتی و بحری مراکز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کراچی، شنگھائی کی ترقی کے تجربے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عالمی تجارتی مرکز بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے سندھ کی معاشی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں تقریباً پانچ کروڑ 57 لاکھ افراد آباد ہیں، جبکہ بندرگاہوں، صنعت، زراعت، توانائی اور معدنی وسائل کی موجودگی سرمایہ کاری کے لیے نمایاں مواقع فراہم کرتی ہے۔

بقیہ 18

صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ ملاقات میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد کی سیاسی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر داخلہ نے خیبر پختونخوا کی سکیورٹی صورت حال سے بلاول بھٹو زرداری کو آگاہ کیا۔ ذرائع کے مطابق محسن نقوی اور بلاول بھٹو کے درمیان ملاقات کچھ دیر تک جاری رہی۔

بقیہ 19

سے بھرپور اور سستی خوراک پیدا کرنے کے لئے پاکستان کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سال کا موضوع آج جدت لائیں، کل پرورش کریں زرعی غذائی نظام کو بہتر بنانے اور موجودہ و آنے والی نسلوں کی ضروریات کو پورا کرنے میں سائنس، ٹیکنالوجی اور علم کے اشتراک کے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ زراعت پاکستان کی معیشت، غذائی تحفظ اور دیہی آبادی کے روزگار کا بنیادی ستون ہے، ایک کاشتکار ہونے کے ناطے وہ ذاتی اور خاندانی تجربے کی بنیاد پر اس شعبے کی اہمیت اور اس سے وابستہ افراد کو درپیش چیلنجز سے بخوبی آگاہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسان اور خوراک پیدا کرنے والے افراد محنت کے ذریعے ملک کی ضروریات پوری کرتے ہیں تاہم انہیں موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت، زمین کی زرخیزی میں کمی اور پیداواری لاگت میں اضافے جیسے بڑھتے ہوئے چیلنجز کا سامنا ہے۔ خوراک کی ترسیل کے نظام میں خلل اور علاقائی و عالمی غیر یقینی حالات بھی اس دباؤ میں اضافہ کر رہے ہیں۔ زرعی پیداوار اور کاشتکار برادری کے روزگار کے تحفظ کے لیے ان چیلنجز سے نبرد آزما ہونا ضروری ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ ہمیں سائنسی تحقیق، تکنیکی جدت اور بہتر زرعی طریقوں کے ذریعے زراعت اور غذائی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہوگا۔ اس ضمن میں موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والی زراعت کو فروغ دینے، آبی اور قدرتی وسائل کے تحفظ، بہتر بیجوں اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، مشینری اور ڈیجیٹل سہولیات کو وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ فصلوں کی کٹائی کے بعد ہونے والے نقصانات کم کرنے، زرعی اجناس کی قدر میں اضافے کے نظام کو مضبوط بنانے اور کسانوں کی منڈیوں تک رسائی بہتر بنانے پر بھی توجہ دینا ہوگی۔ چھوٹے کاشتکاروں، خواتین اور نوجوانوں کا اس عمل میں فعال کردار ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ غذائی تحفظ کا مطلب صرف خوراک کی وافر پیداوار نہیں بلکہ ہر شہری کو محفوظ، غذائیت سے بھرپور اور سستی خوراک کی دستیابی یقینی بنانا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوراک مہنگی ہونے سے خاندانوں کے لیے اپنی غذائی ضروریات پوری کرنا مشکل ہو جاتا ہے، اس لیے خوراک کے معیار و تحفظ کو بہتر بنانا، غذائیت کو فروغ دینا، خوراک کے ضیاع اور نقصانات میں کمی لانا اور قدرتی وسائل کا مؤثر استعمال اہم ترجیحات ہونی چاہئیں۔ غذائی قلت سے زیادہ متاثر ہونے والی آبادیوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ جدت کو کسانوں کو درپیش عملی مسائل کے حل میں مددگار ہونا چاہئے۔ جدید سائنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز اور بہتر زرعی طریقوں کو کاشتکار برادری کے تجربات اور علم کے ساتھ یکجا کر کے پیداوار میں بہتری، موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ میں مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدت کے باوجود علاقائی اور عالمی تنازعات خوراک کی ترسیل کے نظام کو متاثر اور غذائی تحفظ کو کمزور کر سکتے ہیں، صرف جدت کے ذریعے غذائی نظام کو تنازعات کے اثرات سے محفوظ نہیں رکھا جا سکتا۔ جدت کے ثمرات کسانوں کے بہتر روزگار، غذائیت سے بھرپور خوراک تک آسان رسائی اور ملک کے لئے زیادہ محفوظ غذائی رسد کے نظام کی صورت میں سامنے آنے چاہئیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ جدت اور تخلیقی صلاحیتیں امن، تعاون، مکالمے اور پرامن بقائے باہمی کے ماحول میں پروان چڑھتی ہیں لہٰذا زرعی ترقی اور غذائی تحفظ کے حصول کے لیے جاری جستجو کو تنازعات کے پرامن حل اور امن کے فروغ کی کوششوں کے ساتھ مل کر چلانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ غذائی تحفظ کیلئے قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر مشترکہ کاوشیں ضروری ہیں۔ حکومتوں، محققین، نجی شعبے اور بین الاقوامی شراکت داروں کو جدت کے فروغ، خوراک کی ترسیل کے نظام کو مضبوط بنانے اور غذائی تحفظ کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ مکالمہ، تعاون اور تنازعات کا پرامن حل ایسے سازگار ماحول کے قیام کے لیے ناگزیر ہیں جہاں جدت فروغ پا سکے اور اس کے فوائد ہر جگہ لوگوں تک پہنچ سکیں۔ عالمی یوم خوراک کے موقع پر صدر مملکت نے کسانوں کی معاونت، غذائیت میں بہتری اور زرعی وسائل کے بہتر استعمال کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ غذائی تحفظ کی جانب پیش رفت کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ جدت کو ہمارے عوام کی ضروریات پوری کرنے والے عملی حل میں کس حد تک تبدیل کیا جاتا ہے۔

بقیہ 20

کوئی فعال کیا گیا ہے جو کہ خوش آئند عمل ہے تاکہ تمام تاجروں کی آواز یکجا ہو کر اعلیٰ حکام تک پہنچائی جا سکے۔ میاں شاہد حسین نے کہا کہ تاجر برادری ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، بزنس کمیونٹی ہی ملک کی ترقی اور خوشحالی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ حکومت تاجروں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر فوری حل کرے اور کاروبار دوست پالیسیاں بنائی جائیں تاکہ کاروباری طبقے کو شدید مشکلات اور ان کو درپیش چیلنجز کا ازالہ ہو سکے۔

بقیہ 21

انتظامات اور مختلف اداروں کے درمیان رابطہ کاری پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اقوام متحدہ کے عہدیدار گوڈن مولیلو، ڈائریکٹر عقیل اسد اسحاق، ڈائریکٹر یوتھ حبیب اللہ اور رینجرز، پولیس، ٹریفک پولیس، بلدیات، کالجز سمیت دیگر متعلقہ اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ منور علی مہیسر نے کہا کہ یوم اقوام متحدہ کی مرکزی تقریب کی میزبانی سندھ حکومت کے لیے اعزاز ہے اور یہ تقریب عوام کے لیے کھلی ہوگی۔ اس موقع پر کھیلوں کی سرگرمیوں، معلوماتی و تفریحی اسٹالز، کھانے پینے کے اسٹالز اور موسیقی کے پروگرام سمیت مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ اقوام متحدہ کے وفد کے مطابق اس سے قبل یوم اقوام متحدہ لاہور اور اسلام آباد میں منایا گیا تھا، جہاں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ رواں سال یہ دن صوبائی سطح پر منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے لیے سندھ میں کراچی کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ترجمان کے مطابق تقریب کے انتظامات محکمہ کھیل و امور نوجوانان، محکمہ ثقافت، بلدیات، پولیس، رینجرز، ریسکیو 1122 اور دیگر متعلقہ اداروں کے اشتراک سے مکمل کیے جائیں گے۔ تقریب کا مقصد اقوام متحدہ کے کردار، عالمی تعاون، امن اور ترقی کے پیغام کو اجاگر کرنے کے ساتھ نوجوانوں اور عوام کو مثبت سرگرمیوں میں شرکت کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ تقریب میں سندھ کے اعلیٰ سطح کے سیاسی رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات کی شرکت بھی متوقع ہے۔

بقیہ 22

جمہوریت، مساوات اور آئین کی بالادستی کے لیے دی جانے والی قربانیوں سے عبارت ہے۔ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے آمریت کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے جمہوری اقدار کے فروغ اور عوام کی خوشحالی کے لیے اپنی زندگی وقف کیے رکھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیں یہ درس دیتی ہیں کہ جمہوریت کے استحکام، عوامی حقوق کے تحفظ اور ملک میں امن و رواداری کے فروغ کے لیے جدوجہد جاری رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور ان کے مشن کو آگے بڑھانا اپنا قومی و سیاسی فرض سمجھتی ہے۔ زاہد مغل نے سانحہ کارساز کے تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی صحت یابی اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا بھی کی۔ تمغہ امتیاز، سابق مشیر وزیر اعظم آزاد کشمیر اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات پاکستان پیپلز پارٹی برطانیہ زاہد مغل نے سانحہ کارساز 18 اکتوبر 2007 کی مناسبت سے اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے جس میں جمہوریت کے لیے جدوجہد کرنے والے کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا یہ سانحہ آج بھی جمہوریت، استقامت اور قربانی کی یاد دلاتا ہے۔

بقیہ 23

عت اسلامی نے حکومت اور ضلعی انتظامیہ پر زور دیا کہ زخمی بچوں کے فوری اور مفت علاج کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے جماعت اسلامی اور الخدمت فاؤنڈیشن کی مقامی قیادت کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر امدادی سرگرمیاں شروع کریں، جاں بحق اور زخمی بچوں کے اہل خانہ سے رابطہ کریں، ان کی ضروریات کا جائزہ لیں اور علاج معالجے سمیت ہر ممکن امداد اور تعاون فراہم کریں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ متاثرہ خاندانوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں اور مشکل کی اس گھڑی میں انہیں تنہا نہ چھوڑا جائے۔

بقیہ 24

گے۔ متعلقہ رجسٹر کو ترقی کیسز کا ریکارڈ تازہ ترین معلومات کے ساتھ جمع کرانے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ افسران کو ترقی کیسز کی معلومات 16 اکتوبر 2026ء بروز جمعہ دفتری اوقات میں جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مراسلے میں واضح کیا گیا ہے کہ ای میل، واٹس ایپ یا دیگر الیکٹرانک ذرائع سے بھیجی گئی اپ ڈیٹس قابل قبول نہیں ہوں گی۔ ترقی کیسز کی معلومات مقررہ طریقہ کار کے مطابق اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے ذریعے جمع کرانا ہوں گی۔ مراسلے کے مطابق پہلے جمع کرائی گئی معلومات کا دوبارہ جائزہ لے کر ضرورت کے مطابق ریکارڈ اپ ڈیٹ کیا جائے اور جمع کرائی جانے والی معلومات مکمل، درست اور تازہ ترین ہونی چاہئیں۔ 16 اکتوبر 2026ء کے بعد موصول ہونے والی اپ ڈیٹ پر کسی صورت غور نہیں کیا جائے گا اور مقررہ تاریخ کے بعد کسی بھی دعوے پر غور نہیں ہوگا۔ آئی جی پنجاب آفس کی جانب سے تمام متعلقہ حکام کو ہدایات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے اور ترقیوں کے آئندہ اجلاس کو بروقت مکمل کرنے کے لیے ریکارڈ مقررہ تاریخ تک جمع کرانے کا حکم دیا گیا ہے۔ آئی جی پنجاب کے حکم پر ڈی آئی جی اسٹیبلشمنٹ ون پنجاب نے متعلقہ افسران کو مراسلہ جاری کر دیا ہے۔

بقیہ 25

ر تعداد (81 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 860 ڈرائیورز، 67 کم عمر ڈرائیور، 522 مسافر اور 201 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 245 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 307 متاثرین کے ساتھ پہلے فیصل آباد 80 حادثات میں 99 متاثرین کے ساتھ دوسرے ملتان 69 حادثات میں 71 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1583 متاثرین میں 1239 مرد اور 344 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونیوالوں میں 327 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم 817 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 439 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات

میں [illegible] موٹر سائیکلز [illegible] آٹو رکشے [illegible] کاریں [illegible] ویگن [illegible] مسافر بسیں، 38 ٹرک اور 80 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل تھیں۔

بقیہ 26

چلانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ فروری 2024ء کے انتخابات میں عوامی مینڈیٹ چھینا گیا۔

بقیہ 27

ڈ لگوانے کی ہدایت بھی جاری کر دی ہے، جبکہ موصول ہونے والی ڈیمانڈ کے مطابق سمارٹ میٹرز کا اجرا شروع کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں، بجلی کی ایم اینڈ ٹی ڈویژنز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وفاقی سرکاری محکموں میں اے ایم آئی سمارٹ میٹرز کی تنصیب ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 28

تھا جہاں سے وہ یونان جانا چاہتا تھا۔ نوجوان نے بتایا کہ اس کام کے لیے اس نے ایجنٹ کو 50 لاکھ روپے دیے۔ ایف آئی اے حکام نے نوجوان کو حراست میں لے کر مزید تحقیقات کے لیے ایف آئی اے سرکل آفس منتقل کر دیا ہے۔

بقیہ 29

ب ترمیم سے کیے گئے وعدے جو پورے کرنے ہیں، لیکن پاکستانی غریب عوام کو ایک یونٹ اضافی استعمال کرنے پر چھ ماہ تک سزا دے کر پورے خاندان کی روزی روٹی کو چھینا جاتا ہے لیکن ظلم کے ان فیصلوں کے خلاف عوام کا ساتھ دینے والا سوائے ایک قیدی لیڈر کے اور کوئی نظر نہیں آرہا ہے۔ وہ عوامل جس کے لیے وزیر اعلیٰ کے پی کے کو بتایا گیا حکومت پاکستان نے ٹرمپ سے جو وعدہ کررکھا ہے انہوں نے اپنے ردعمل میں کہا کہ امریکی اتارنی جنرل نے اسے لیے کہا تھا کہ پیسوں کی خاطر یہ اپنی ماں کا سودا بھی کرسکتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے پختونوں کو ناراض کر کے ایک اور محاذ کھول دیا ہے پختونوں کی تاریخ سے سبق حاصل نہیں کیا سردار خادم طاہر نے پشاور کے علاقے دیر کالونی میں ایک نجی اسکول کی چھت گرنے سے ایک خاتون ٹیچر سمیت 28 بچوں کی شہادت اور 40 سے زیادہ زخمی ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی لگنے کے ساتھ ہی کے پی کے پر نحوست کے سائے منڈلانے لگے پہلا دلخراش حادثہ جس نے پوری قوم کو ہلا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سوداگر حکمرانوں سے قوم کو جلد نجات دلائے۔

بقیہ 30

بھی شہر میں وقفے وقفے سے بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ بارش کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوگیا، کئی علاقوں میں فیڈر ٹرپ ہونے سے بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی۔ اس کے علاوہ پنجاب کے دیگر شہروں [illegible] آباد، سانگلہ ہل، ننکانہ صاحب، سیالکوٹ، حافظ آباد، پنڈی بھٹیاں اور دیگر شہروں میں بھی بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ دوسری جانب آزاد کشمیر کے پہاڑوں کے بعد شہری آبادیوں میں بھی برفباری ہوئی، وادی نیلم کے بالائی علاقوں میں برفباری ہوئی، سیاحتی گاؤں اڑنگ کیل میں برفباری سے ہر طرف سفیدی بکھر گئی، گریس، ویلی، شونٹھر میں بھی گزشتہ رات برفباری ہوئی۔ مظفرآباد شہر اور گردونواح میں بھی بارش سے موسم تبدیل ہوگیا، وادی لیپہ، ضلع باغ، حویلی کے بلند پہاڑوں پر بھی برفباری ہوئی، آئندہ 24 گھنٹوں میں بھی بعض علاقوں میں بارش اور پہاڑی علاقوں میں برفباری کا امکان ہے۔ چترال اور گردونواح میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ پہاڑوں پر موسم کی پہلی برفباری کے بعد ہر طرف سفیدی چھا گئی، بارش اور برفباری کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے اور شہریوں نے گرم کپڑے پہننا شروع کر دیئے ہیں۔ دوسری جانب کراچی میں آئندہ چند روز کے دوران موسم بدستور گرم رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی اربن وارننگ پیش گوئی کے مطابق ہفتے کے روز تک کراچی کا موسم گرم و خشک رہنے کا امکان ہے۔ جمعہ اور ہفتہ 39 ڈگری سینٹی گریڈ تک تجاوز کرسکتا ہے۔ شہر میں تین مختلف سمتوں کی ہوائیں چل سکتی ہیں جبکہ نمی کا تناسب زیادہ ہونے کے سبب اصل درجہ حرارت سے زیادہ گرمی محسوس کی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ کراچی میں اکتوبر کا مہینہ گرم تصور کیا جاتا ہے، جس میں دن کے وقت تیز دھوپ جبکہ شام اور رات قدرے بہتر گزرتی ہیں۔

بقیہ 31

1473 تاجروں نے گوشوارے جمع کرائے، جن میں 137 نئے اور 1336 پہلے سے رجسٹرڈ تاجر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 2875 دکانداروں نے ٹیکس اسکیم میں رجسٹریشن بھی کرائی ہے۔

بقیہ 32

حد چیمہ نے سی پی ایف کے مقاصد کو ٹھوس ترقیاتی نتائج میں ڈھالنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تکنیکی اور مالی معاونت میں اضافے، مختلف شعبوں پر مشتمل مربوط پروگراموں اور پیش رفت کی نگرانی اور اثرات کی پیمائش کیلئے ڈیجیٹل نظام وضع کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے منصوبوں کی بہتر تیاری کے لیے خصوصی پراجیکٹ ریڈینس سہولیات (پی آر ایف)، قابل پیش گوئی مالی معاونت اور عمل درآمد میں مؤثر تعاون کی اہمیت اجاگر کی تاکہ منصوبوں کی منظوری اور تکمیل کا عمل تیز ہو سکے۔ منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں نظامی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے وزیر اعظم کے پورے حکومتی نظام پر مشتمل اقدام کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اقتصادی امور نے دونوں جانب عملی کارکردگی بہتر بنانے، ادارہ جاتی صلاحیت مضبوط کرنے اور بروقت تکمیل پر مشترکہ توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ رعایتی شرائط پر دستیاب وسائل کو مؤثر طور پر بروئے کار لایا جائے تاکہ قرضوں کے پائیدار انتظام کو برقرار رکھتے ہوئے ترقیاتی فوائد زیادہ سے زیادہ کیے جاسکیں۔

بقیہ 33

کے لیے اعتماد کی فضا پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صنعتی ادارے ترقی کریں گے تو روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور ملکی معیشت کو بھی تقویت ملے گی۔ چیئرمین FRIA نے اس عزم کا اظہار کیا کہ فیروزپور روڈ انڈسٹری ایسوسی ایشن صنعتی برادری کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے اور ان کے حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ صنعتکاروں کے باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی سے صنعتی شعبے کو مزید مستحکم بنایا جا سکتا ہے۔ صنعتی شعبے کی ترقی ملکی معیشت کے استحکام، روزگار کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کے لیے انتہائی اہم ہے۔

بقیہ 34

خالص بین الاقوامی ذخائر کی مثبت صورتحال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے آئی ایم ایف پروگرام مکمل کرنے اور اس کے بعد بھی پالیسیوں پر اعتماد اور تسلسل برقرار رکھنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ گفتگو میں ٹیکس انتظامیہ میں اصلاحات، ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے، بینکاری اور سرمایہ کاروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ وزیر خزانہ نے ٹیرف اصلاحات، مسابقتی نرخوں پر پیداواری وسائل کی دستیابی اور بدلتی مالی معاونت کے ذریعے برآمدات پر مبنی پائیدار معاشی ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے علاقائی تنازعات، توانائی کی قیمتوں کے دباؤ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنے کے اقدامات کے ساتھ ساتھ تجارتی اور سرمایہ کاری کے روابط مضبوط بنانے کے لیے پاکستان کی کوششوں سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ 35

طلحہ عاصم کے نام سے ہوئی ہے۔ تینوں کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا اور وہ شاہ جمال، اچھرہ کے رہائشی تھے۔ دوسری جانب سی ٹی او لاہور سید عبدالرحیم شیرازی نے افسوسناک حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے رپورٹ طلب کرلی اور قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ سی ٹی او نے ذمہ داران کی گرفتاری کے لیے تمام وسائل بروئے کار لانے اور حادثے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لانے کا حکم دیا۔ آئی جی پنجاب عبدالکریم نے بھی واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے سی ٹی او لاہور سے رپورٹ طلب کرلی۔ انہوں نے ٹریفک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ڈی آئی جی آپریشنز لاہور کو ٹریفک حادثے کے ذمہ دار ٹرالر ڈرائیور و دیگر عملے کی فوری گرفتاری کا حکم دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ افسوسناک واقعے کا موجب بننے والے ٹرالر ڈرائیور و دیگر عملے کی گرفتاری کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائیں، تیز رفتاری اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب ڈرائیورز کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ دوسری جانب تھانہ گڑھی شاہو میں مقدمہ درج کرلیا گیا۔ مقدمہ جاں بحق ہونے والے شخص کے بیٹے محمد بن عاصم کی مدعیت میں درج کیا گیا ہے۔ مقدمے میں ٹرالر کے ڈرائیور کی غفلت، لاپرواہی اور تیز رفتاری کو حادثے کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔

بقیہ 36

افسران اور فیلڈ ٹیموں کی تربیت کے ذریعے مہم کو مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک گیر ہیپاٹائٹس سی اسکریننگ پروگرام کا باقاعدہ آغاز اسلام آباد سے کردیا گیا ہے، جس کا بنیادی ہدف 12 سال سے زائد عمر کے ہر شہری کی اسکریننگ یقینی بنانا ہے۔ ڈاکٹر ضیاء داؤد نے بتایا کہ پاکستان میں ہیپاٹائٹس سی کے پھیلاؤ کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے اور ابتدائی اندازوں کے مطابق ملک میں تقریباً ایک کروڑ 10 لاکھ افراد اس مرض سے متاثر ہیں، تاہم ملک گیر اسکریننگ مکمل ہونے کے بعد متاثرہ افراد کی حقیقی تعداد سامنے آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہیپاٹائٹس سی ایک خاموش بیماری ہے، بروقت تشخیص نہ ہونے کی صورت میں یہ جگر کو شدید نقصان پہنچانے کے علاوہ جگر کے سرطان کا سبب بھی بن سکتی ہے، تاہم ابتدائی تشخیص کی صورت میں اس کا مؤثر اور مکمل علاج ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے قومی پروگرام کے تحت ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کے لیے اسکریننگ، تصدیقی ٹیسٹنگ اور علاج پر مشتمل جامع حکمت عملی اختیار کی گئی ہے۔ ان تینوں مراحل کے اخراجات وفاقی حکومت برداشت کرے گی۔

بقیہ 37

ت کرائی گئی، جہاں رازداری میسر نہیں تھی اور جیل اہلکار گفتگو سنتے رہے۔ ایمل مندوخیل نے کہا ہے کہ جیل حکام نے دستاویزات اندر لے جانے یا ملزمان کو دینے کی اجازت نہیں دی، ملاقات صرف 25 منٹ جاری رہی جس کے باعث کیس سے متعلق مؤثر مشاورت نہیں ہو سکی۔ وکیل کے مطابق ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کا بائیکاٹ نہیں کررہے بلکہ دونوں ملزمان ذاتی حیثیت میں عدالت میں پیش ہونا چاہتے ہیں، دونوں نے عدالتی احکامات کو چیلنج کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔ جج طاہر عباس سپرا نے استفسار کیا کہ جیل حکام بتائیں کہ ملزمان کو عدالت میں پیش کیوں نہیں کیا گیا، جیل حکام کی رپورٹ نہ آنے کی صورت میں ایس ایس پی کو طلب کیا جائے گا۔ جج طاہر عباس سپرا نے ریمارکس دیے کہ ہمارا نظام ناکام ہو چکا، وکلاء کی عزت عدالتوں سے ہے، اگر عدالتیں نہ ہوں تو وکلاء کی عزت کون کرے گا؟ دوران سماعت وکیل ریاست علی نے کہا کہ اب کالے کوٹ والوں کو لوگ برا بھلا کہتے ہیں۔ جج طاہر عباس سپرا نے کہا کہ گزشتہ روز جب میں نے دیگر باتیں کیں تو ایمان مزاری اور ہادی علی کو سمجھ آ رہی تھی، لیکن جب کیس سے متعلق بات شروع ہوئی تو انہیں آواز کا مسئلہ ہونے لگا۔

بقیہ 38

ڈرائیورز کے لیے ایچ ٹی وی اور پی ایس وی ڈرائیونگ لائسنس کا ہونا لازمی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بغیر پی ایس وی لائسنس بسیں چلانے والے ڈرائیورز کے خلاف بھی مقدمات درج کیے جائیں گے۔ سی ٹی او لاہور کا کہنا تھا کہ غیر قانونی بس اسٹینڈز اور ہورڈنگ پوائنٹس کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی اور ٹریفک کی روانی متاثر کرنے والے غیر قانونی اڈوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ 39

لاگت ہاؤسنگ سکیموں میں رہائشی پلاٹ کا زیادہ سے زیادہ رقبہ پانچ مرلہ مقرر کیا گیا ہے۔ قواعد میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ غیر قانونی ترقیاتی کام پر 5 ہزار سے 20 ہزار روپے یومیہ جرمانہ عائد ہوگا اور ہاؤسنگ اسکیموں میں بجلی، انٹرنیٹ اور دیگر یوٹیلیٹی لائنیں زیر زمین بچھانا لازمی ہوگا۔ مزید برآں ترقیاتی کام مکمل ہونے کے بعد 7 رکنی انتظامی کمیٹی سوسائٹی کے امور چلائے گی، جس میں 4 رہائشی نمائندے اور اسپانسر کے 3 نمائندے شامل ہوں گے۔

بقیہ 40

پراسیکیوٹر اور تفتیشی افسر بھی عدالت میں پیش ہوئے۔ وکیل صفائی نے عدالت کو بتایا کہ اقرار الحسن کو 12 اکتوبر کی رات لاہور کے علاقے ڈی ایچ اے میں ان کے گھر پر چھاپہ مار کر حراست میں لیا گیا، جبکہ وہ لاہور کے مستقل رہائشی ہیں۔ ان کے مطابق مقدمے کی ایف آئی آر میں گرفتاری کا وقت درج نہیں کیا گیا اور اقرار الحسن کے خلاف کوئی شکایت کنندہ یا متاثرہ شخص بھی سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ مقدمہ ایک ویڈیو کی بنیاد پر درج کیا گیا، جو اقرار الحسن کے سوشل میڈیا پیج سے اپ لوڈ ہوئی تھی۔ میاں علی اشفاق نے موقف اختیار کیا کہ ویڈیو شام 7 بج کر 46 منٹ پر اپ لوڈ ہوئی اور تقریباً دو گھنٹے بعد اس کی رپورٹ کی گئی، جس کے بعد ایک سوری رپورٹ کی بنیاد پر مقدمہ درج کرلیا گیا۔ ان کے مطابق اقرار الحسن پر عوام کو ملک کے خلاف کھڑے ہونے پر اکسانے کا الزام عائد کیا گیا ہے، تاہم یہ الزام خود ساختہ ہے اور مقدمے میں کسی متاثرہ شخص کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ وکیل صفائی نے کہا کہ اقرار الحسن نے گورنر راج کے معاملے پر اپنی رائے کا اظہار کیا تھا، جو ان کے بقول غیر قانونی نہیں۔ انہوں نے موقف اپنایا کہ ماضی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق عدالتی فیصلے موجود ہیں اور اس موضوع پر سیاسی رہنما، ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا پر پہلے بھی اظہار خیال ہوتا رہا ہے۔ وکیل نے ویڈیو کا متن بھی عدالت میں پیش کیا اور کہا کہ محض اس رائے کی بنیاد پر فوجداری کارروائی کا جواز نہیں بنتا۔ وکیل صفائی نے اقرار الحسن کی گرفتاری کے طریقہ کار پر بھی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ مقدمے کے مطابق تفتیشی افسر اقرار الحسن کو گرفتار کرنے لاہور گیا تھا، تاہم ان کے بقول، تفتیشی افسر وہاں گیا ہی نہیں۔ انہوں نے تفتیشی افسر کے موبائل فون کا ریکارڈ حاصل کرنے کی استدعا کرتے ہوئے کہا کہ اس سے گرفتاری کے بارے میں حقائق سامنے آسکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دوسرے صوبے میں کارروائی کے لیے متعلقہ محکمہ داخلہ سے اجازت اور لاہور کی عدالت سے راہداری ریمانڈ حاصل کرنے کے معاملے کی وضاحت ضروری ہے۔ وکیل صفائی کے مطابق اقرار الحسن کے موبائل فون اور لیپ ٹاپ سمیت دیگر آلات پہلے ہی این سی سی آئی اے کی تحویل میں ہیں، اس لیے گواہوں کے بیانات ریکارڈ کرنے کے لیے جسمانی ریمانڈ ضروری نہیں تھا۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی کہ گرفتاری اور ریمانڈ کے طریقہ کار کا جائزہ لے کر اقرار الحسن کو مقدمے سے ڈسچارج کیا جائے۔ سماعت کے دوران عدالت نے اقرار الحسن کی اہلیہ فرح اقرار کو بھی روسٹرم پر طلب کیا۔ فرح اقرار نے عدالت کو گرفتاری کے وقت پیش آنے والی صورت حال سے آگاہ کیا۔ عدالت نے استفسار کیا کہ کیا گرفتاری کے وقت مقدمے کا تفتیشی افسر موقع پر موجود تھا؟ فرح اقرار نے جواب دیا کہ تفتیشی افسر موقع پر موجود نہیں تھا۔ دوسری جانب تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ اقرار الحسن کے خلاف تحقیقات جاری ہیں اور ان کے موبائل فون سمیت دیگر آلات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق تقریباً 10 جی بی ڈیٹا کا تجزیہ کرنا باقی ہے۔ عدالت نے فریقین کے دلائل اور موقف سننے کے بعد اقرار الحسن کے جسمانی ریمانڈ کے خلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔

بقیہ 41

کے شعبوں سے وابستہ تاجروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ملکی معیشت میں خدمات کے شعبے کا حصہ تقریباً 50 فیصد ہے جبکہ اس میں سے تقریباً 30 فیصد حصہ ہول سیلرز اور چھوٹے دکانداروں کا ہے، اتنے بڑے طبقے کو ٹیکس نیٹ میں شامل کیے بغیر پاکستان مؤثر انداز میں ٹیکس جمع نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اکثر یہ بحث ہوتی ہے کہ صنعتکاروں، فیکٹری مالکان اور تنخواہ دار طبقے پر ٹیکس کا بوجھ زیادہ ہے، جبکہ چھوٹے دکاندار مناسب ٹیکس ادا نہیں کرتے تاہم یہ موقف مکمل طور پر درست نہیں کیونکہ تجارتی بجلی کے میٹروں سمیت مختلف ذرائع سے دکاندار پہلے ہی ٹیکس ادا کر رہے ہیں۔ شبیر زیدی نے اعتراف کیا کہ ماضی میں ٹیکس گوشواروں کی پیچیدگی اور قانونی تقاضوں کو سمجھنے میں مشکلات بھی تاجروں کے ٹیکس نظام میں شامل نہ ہونے کی بڑی وجوہات رہی ہیں۔ ایف بی آر نے ان مسائل کو تسلیم کرتے ہوئے تاجروں کی مشاورت سے ایسا نظام متعارف کرایا ہے جس میں ٹیکس کی ادائیگی اور گوشوارہ جمع کرانے کا عمل انتہائی آسان بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم میں ٹیکس کی شرح یکساں رکھی گئی ہے، عام ٹیکس نظام کی طرح مختلف آمدنیوں کے لیے الگ الگ شرحیں مقرر نہیں کی گئیں بلکہ سالانہ فروخت پر 1 فیصد ٹیکس عائد ہوگا تاکہ دکاندار ٹیکس قوانین کی پیچیدگیوں کو سمجھے بغیر بھی اپنی ذمہ داری پوری کرسکیں۔ بجلی کے بلوں، گاڑی کے ٹوکن ٹیکس اور دیگر متعلقہ مدات میں پہلے سے ادا کیا گیا ٹیکس اس سکیم کے تحت قابل ایڈجسٹ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو قرضوں کے بوجھ اور معاشی مشکلات سے نکالنے کے لیے ضروری ہے کہ ہر شہری اپنی استطاعت کے مطابق قومی اخراجات میں حصہ ڈالے۔

بقیہ 42

سی پیک کا حصہ دھابیجی خصوصی اقتصادی زون چینی سرمایہ کاری کے لیے اہم مواقع فراہم کرتا ہے۔ چینی سرمایہ کاروں نے اس زون میں سرمایہ کاری اور صنعتی یونٹس قائم کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے، جس سے سندھ میں صنعتی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ شرجیل انعام میمن کے مطابق سندھ میں نئی صنعتوں کے قیام سے بے روزگاری میں کمی، مقامی معیشت کو مضبوط بنانے اور درآمدات پر انحصار کم کرنے میں مدد ملے گی۔ حکومت سندھ سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری اشتراک کے ذریعے صوبے میں صنعتی ترقی کے لیے کوشاں ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سرمایہ کاری کانفرنس کے ثمرات جلد عوام تک پہنچیں گے اور مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت سے پاکستان اور چین کے اقتصادی تعلقات مزید مستحکم ہونے کے ساتھ سندھ میں معاشی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔

بقیہ 43

وحرکت میں مدد فراہم کرتی ہے۔ سفید چھڑی بصارت سے محروم افراد کی خود مختاری اور آزادی کی علامت ہے، شرکاء۔ بصارت سے محروم افراد کو معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے، شرکاء۔ سفید چھڑی کے استعمال سے متعلق عوامی شعور اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، شرکاء۔ بصارت سے محروم افراد کو تعلیم، روزگار اور دیگر شعبوں میں مساوی مواقع فراہم کیے جائیں، معاشرے میں خصوصی افراد کے لیے آسانیاں پیدا کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے، شرکاء۔ حکومت بصارت سے محروم افراد کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کرے، شرکاء۔ سفید چھڑی کے عالمی دن کو منانے کا مقصد بصارت سے محروم افراد کے حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ہے، شرکاء۔ خصوصی افراد کو عزت، احترام اور برابری کے مواقع فراہم کرنا ایک مہذب معاشرے کی پہچان ہے۔

بقیہ 44

اور معیار کے لیے نیشنل ایگری ٹریڈ اینڈ فوڈ سیفٹی اتھارٹی قائم کی گئی ہے، نئی اتھارٹی عالمی فوڈ سیفٹی تقاضوں کی تکمیل اور پاکستانی زرعی مصنوعات کی مسابقت بہتر بنائے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مویشیوں کی جینیاتی بہتری اور پیداوار بڑھانے کے لیے قومی لائیو اسٹاک بریڈنگ پالیسی پر کام جاری ہے، جانوروں کی بیماریوں کی روک تھام، نگرانی اور کنٹرول کے لیے نیشنل اینیمل ہیلتھ ایکٹ تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیداوار بڑھانا کافی نہیں، محفوظ اور غذائیت بخش خوراک عوام کی استطاعت میں بھی ہونی چاہیے۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ بچوں میں غذائی کمی تشویشناک ہے، خوراک کا ضیاع گھٹانا اور زراعت کو غذائیت کے اہداف سے جوڑنا ضروری ہے، چھوٹے کسانوں، خواتین اور نوجوانوں کو جدید زراعت سے فائدہ پہنچانا پالیسیوں کی ترجیح ہے۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ عالمی یوم خوراک پر کسانوں، مویشی پال حضرات، ماہی گیروں اور غذائی نظام کے تمام کارکنوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

Scanned with CamScanner

سانحہ کارساز جمہوریت کی بقا اور قربانیوں کی لازوال داستان ہے، زاہد مغل

سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے جس میں کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

پیپلز پارٹی اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور ان کے مشن کو آگے بڑھانا اپنا قومی و سیاسی فرض سمجھتی ہے



مسلم لیگ ق کے رہنما چوہدری سالک حسین، ڈاکٹر امجد چوہدری کو گلدستہ پیش کیا جارہا ہے

لانگ مارچ آئینی اور جمہوری حق ہے

اختلاف رائے کا حق ختم کرنا معاشرے کیلئے خطرناک ہے، راجہ ناصر عباس

اختلاف رائے کا حق ختم کرنا معاشرے کے لیے خطرناک ہے، قائد حزب اختلاف

اسلام آباد (نمائندہ پبلک رپورٹ) سینیٹ میں قائد حزب اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ لانگ مارچ آئینی اور جمہوری حق ہے، اختلاف رائے کا حق ختم کرنا معاشرے کے لیے خطرناک ہے۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیب مکتوں خواہ میں گورز راج عوامی مینڈیٹ کے خلاف اقدام ہے۔ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی ملاقاتوں اور عدالتی اسکامات پر عمل درآمد نہ ہونا غیر آئینی ہے، پاکستان کو جمہوری اور آئینی راستے پر

پنجاب بھر میں 1345 ٹریفک حادثات میں 07 افراد جاں بحق، 1576 زخمی

لاہور (نمائندہ پبلک رپورٹ) ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1345 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 714 افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر ڈویژنل ضلعی و تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 862 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر ہی بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بیرجہی کم ہوا ان حادثات میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

خیبر پختونخواہ کے جن اضلاع میں ایمرجنسی لگی ہے معدنیات سے مالا مال ہیں، سردار خلام طاہر

پاکستان کی غریب عوام خوشحالی کی طرف گامزن ہوسکتی ہے، جن اضلاع میں ایمرجنسی لگائی گئی ہے ان میں شمالی وزیرستان بھی شامل ہے

کاؤس محمد خیل میں معدنیات کے ذخائر محتاط اندازے کے مطابق 60 کھرب ڈالر ہیں جو کہ آج پاکستانی 680,16 کھرب روپے بنتے ہیں

اسلام آباد (اے این پی) انٹرفورم کے سربراہ سردار خلام طاہر کہا ہے کہ کے پی کے جن 12 اضلاع میں جہاں ایمرجنسی لگائی گئی ہے۔ ان تمام اضلاع میں جیٹ قیمت خوانے اور اربوں کھربوں روپے مالیت کی معدنیات موجود ہیں، جس سے پاکستان کی غریب عوام خوشحالی کی طرف گامزن ہوسکتی ہے، جن اضلاع میں ایمرجنسی لگائی گئی ہے ان میں شمالی وزیرستان بھی شامل ہے، جس کے کاؤس محمد خیل میں معدنیات کے 3 ذخائر ایک محتاط اندازے کے مطابق 60 کھرب ڈالر میں جو کہ آج پاکستانی 680,16 کھرب روپے بنتے ہیں معدنیات سے مالا مال پاکستان کا خط میڈیا، پولیس کے مطابع مہمند میں 845 ملین ٹن ماربل، شمالی وزیرستان میں 35 ملین ٹن تانبا، اور ڈیرہ اسماعیل خان میں 3 ارب ٹن چونے کا پتھر انہی معدنیات کی وجہ سے یہاں ایمرجنسی بھی لگا دی گئی ہے، بھکہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



سیکرٹری داخلہ ڈاکٹر احمد جاوید قاضی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

سی ٹی او لاہور کا غیر قانونی بس اڈوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا حکم

23 چوک شاہدرہ، لاری اڈہ اور راوی روڈ کا دورہ، ٹریفک صورتحال کا جائزہ

بسیں چلانے والے ڈرائیورز کیخلاف بھی مقدمات درج کیے جائیں، کنگھو

لاہور (نمائندہ پبلک رپورٹ) چیف ٹریفک آفیسر لاہور سید صبا الرحیم شیرازی نے غیر قانونی بس اڈوں اور جوہر ٹاؤن پولیس کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کا حکم دے دیا، سی ٹی او لاہور نے 32 چوک شاہدرہ، لاری اڈہ اور راوی روڈ کا دورہ کیا اور ٹریفک کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے غیر قانونی بس اڈوں اور جوہر ٹاؤن پولیس کے خلاف فوری کارروائی کا حکم دیا۔ سی ٹی او نے ہدایت کی کہ غیر قانونی جوہر ٹاؤن پولیس پارکنگ پر بسیں کھڑی کرنے اور سواریاں اتارنے والوں کے خلاف مقدمات درج کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی بس اڈوں کی شکایت پر متعلقہ سپیکٹر انچارج اور ڈویژنل افسر کے خلاف بھی کارروائی ہوگی۔ سی ٹی او کے مطابق رواں سال غیر قانونی جوہر ٹاؤن پولیس پر بسیں روکنے پر 31 مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ ماہ اکتوبر میں غیر قانونی بس اسٹینڈز اور ہولڈنگ پوائنٹس پر 2700 سے زائد چالان عمل میں لائے گئے ہیں۔ انہوں نے بس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سیکرٹری داخلہ ڈاکٹر احمد جاوید قاضی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ہر شہری کو وافر محفوظ غذائیت بخش اور سستی خوراک کی فراہمی کے لیے پرعزم ہیں، رانا تنویر حسین

آج جدت اپنائیں، کل کو غذائیت فراہم کریں کا موضوع زرعی و غذائی نظام میں جدت کا تقاضا کرتا ہے، وفاقی وزیر

موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت اور بڑھتی لاگت سے نمٹنے کے لیے جدید زرعی ٹیکنالوجی ضروری ہے

اسلام آباد (اے این پی) وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ ہر شہری کو وافر، محفوظ، غذائیت بخش اور سستی خوراک کی فراہمی کے لیے پرعزم ہیں۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ آج جدت اپنائیں، کل کو غذائیت فراہم کریں کا موضوع زرعی و غذائی نظام میں جدت کا تقاضا کرتا ہے اور موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت اور بڑھتی لاگت سے نمٹنے کے لیے جدید زرعی ٹیکنالوجی ضروری ہے، خوراک کے تحفظ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)



پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام تین روزہ کتاب میلے میں طالبات کتابیں خرید رہی ہیں

صنعتی ترقی اور کاروباری استحکام کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، شفیق احمد بٹ

صنعتکاروں کے مسائل کا حل، روزگار کے نئے مواقع اور ملکی معیشت کا استحکام اولین ترجیحات ہونی چاہئیں، چیئرمین فریا

صنعتکاروں کو سہولیات کی فراہمی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور سرمایہ کاری کے لیے اعتماد کی فضا پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

لاہور (پ ر) فیروز پور روڈ انڈسٹری ایسوسی ایشن (FRIA) کے چیئرمین شفیق احمد بٹ نے کہا ہے کہ صنعتی شعبے کی ترقی ملکی معیشت کے استحکام، روزگار کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ صنعتکاروں کو درپیش مسائل کے حل اور صنعتی ماحول کو بہتر بنانے کے لیے حکومتی اداروں اور کاروباری برادری کے درمیان موثر رابطہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیروز پور روڈ لاہور کا ایک اہم صنعتی مرکز ہے جہاں مختلف شعبوں سے ل وابستہ کاروباری ادارے ملکی معیشت میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ صنعتی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ کاروباری اداروں کو درپیش انتظامی مشکلات کا ازالہ کیا جائے اور صنعتوں کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ شفیق احمد بٹ کا کہنا تھا کہ صنعتکاروں کو سہولیات کی فراہمی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور سرمایہ کاری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)



کراچی کے ورکرز سندھ سید محمد نہال ہاشمی کراچی کینٹ میں میڈیا سے بات چیت کررہے ہیں

پاکستان اور ورلڈ بینک گروپ کا سی پی ایف پر عمل درآمد تیز کرنے اور ترقیاتی نتائج بہتر بنانے کے عزم کا اعادہ

بینک (نمائندہ پبلک رپورٹ) وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور اور ورلڈ بینک گروپ پاکستان کے گورنر، احمد بیگ نے وفاک میں ورلڈ بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے 2026 کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ورلڈ بینک کی میٹنگ آف بکرز آپ انٹرنیشنل ریزرو مینجمنٹ کے موقع پر ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان کے گورنر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی دوبارہ رہائی اور مہنگے، طویل مدتی قرضوں کی جگہ طویل مدت کی مالی معاونت حاصل کرنے کی کوششوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔ انہوں نے بیرونی شعبے کے اشاریوں میں بہتری، زرمبادلہ کے ذخائر اور آئی ایم ایف کی تعریف کے مطابق (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

2 2 لاکھ سے زائد تنخواہ دار افراد نے گوشوارے جمع کرائے

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کی تعداد 8 6 لاکھ سے تجاوز کرگئی

چھوٹے تاجروں کی اسکیم کے تحت 1473 دکانداروں نے ٹیکس ریٹرن فائل کیے

کراچی (نمائندہ پبلک رپورٹ) ملک بھر میں انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کی تعداد 68 لاکھ 15 ہزار سے تجاوز کرگئی، جبکہ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران 52 لاکھ سے زائد افراد نے گوشوارے جمع کرائے تھے۔ ذرائع کے مطابق تنخواہ دار طبقے کے علاوہ 45 لاکھ سے زائد افراد نے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرائے، جبکہ 22 لاکھ سے زائد تنخواہ دار افراد نے اپنے ٹیکس گوشوارے جمع کرائے ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ چھوٹے دکانداروں کے لیے متعارف کرائی گئی خصوصی ٹیکس اسکیم کے تحت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)



لاہور، سیکرٹری ڈاکٹر احسان بھٹہ خطاب کررہے ہیں

لاہور سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں بارش، بالائی علاقوں میں برفباری، موسم ٹھنڈا ہوگیا

درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی، شہر میں آسمان پر ہلکے بادل چھائے ہوئے ہیں اور ٹھنڈی ہواؤں کا سلسلہ بھی جاری ہے

لاہور کا موجودہ درجہ حرارت 22 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے، درجہ حرارت زیادہ سے زیادہ 27 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان ہے، محکمہ موسمیات

لاہور (کراچی (یو این پی) لاہور سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش موسلا دھار بارش اور علاقوں میں برفباری ہوئی ہے۔ سوہائی دارالحکومت میں ایبٹ روڈ، لکشمی چوک، مال روڈ، سول سیکرٹریٹ، سادہ، چوبرجی، فیروز پور روڈ، گلبرگ، کینال روڈ، مسلم ٹاؤن اور دیگر علاقوں میں بادل برسنے سے موسم ٹھنڈا ہوگیا، جبکہ درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی، شہر میں آسمان پر ہلکے بادل چھائے ہوئے ہیں اور ٹھنڈی ہواؤں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق لاہور کا موجودہ درجہ حرارت 22 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے، جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 18 اور زیادہ سے زیادہ 27 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان ہے، ہوا میں نمی کا تناسب 80 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ہوا کی رفتار 5 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے، محکمہ موسمیات نے آ ئندہ 24 گھنٹوں میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

گورنر پنجاب سلیم حیدر خان سے سندھ حکومت کے پہلے کامن ٹریننگ پروگرام کے موقع پر خطاب کررہے ہیں

چھوٹے دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے آسان اسکیم متعارف کرائی گئی، شیزیدی

چھوٹے دکاندار مناسب ٹیکس ادا نہیں کرتے یہ موقف مکمل درست نہیں، سیکنڈ سیکرٹری ٹرانسفارمیشن ڈیلیوری یونٹ ایف بی آر

تقریباً 30 فیصد حصہ ریٹیلرز اور چھوٹے دکانداروں کا ہے جو تیزی سے بڑھتے ٹیکس نیٹ میں شامل کیے بغیر پاکستان موثر اندازمیں ٹیکس جمع نہیں کرسکتا

لاہور (پ ر) ایف بی آر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ٹرانسفارمیشن ڈیلیوری یونٹ میں خدمات انجام دینے والے سیکنڈ سیکرٹری شہیر زیدی نے کہا ہے کہ چھوٹے دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے لیے خصوصی اور آسان اسکیم متعارف کرائی گئی ہے، جس کے تحت سالانہ 20 کروڑ روپے سے کم فروخت کرنے والے تاجر اپنی مجموعی سالانہ فروخت پر صرف ایک فیصد انکم ٹیکس ادا کرکے ٹیکس کی ذمہ داری پوری کرسکیں گے۔ تاجر برادری کی ٹیکس نظام میں شمولیت کے بہتر معاشی ترقی اور خود انحصاری کا ہدف حاصل نہیں کیا جاسکتا، اسکیم میں شامل دکانداروں کو ایف بی آر کی جانب سے بہتر شناختی پلیٹ فراہم کی جائے گی جس کے بعد انہیں معمول کے آڈٹ، انسپکٹرز کی مداخلت اور ڈیجیٹل انوائسنگ کی بعض شرائط سے بھی استثنیٰ حاصل ہوگا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ریٹیلر اور ہول سیل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

اقرار الحسن کے جسمانی ریمانڈ کے خلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ، عدالت میں گرفتاری کی تفصیلات بتادیں

کراچی (نمائندہ پبلک رپورٹ) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج شرقی کی عدالت نے عوام راج پارٹی کے سربراہ اور معروف ایکٹر پرسن اقرار الحسن کے جسمانی ریمانڈ کے خلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ سماعت کے دوران وکیل صفائی میاں علی اشفاق ایڈووکیٹ نے مؤقف اختیار کیا کہ اقرار الحسن کو لاہور سے حراست میں لینے اور جسمانی ریمانڈ حاصل کرنے کے لیے قانونی طریقہ کار اختیار نہیں کیا گیا۔ این سی سی آئی اے کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

شنگھائی سربراہی کانفرنس میں 34 مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

10 حکومتی سطح پر، 4 2 کاروباری اداروں کے درمیان معاہدے

سندھ میں صنعتی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، شرجیل میمن

شنگھائی (نمائندہ پبلک رپورٹ) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ حکومت سندھ کے زیر اہتمام شنگھائی میں منعقدہ سرمایہ کاری کانفرنس کے دوران پاکستان اور چین کے سرمایہ کاروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، جبکہ مختلف شعبوں میں مجموعی طور پر 34 مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے، جن میں 10 حکومتی سطح پر اور 24 کاروباری اداروں کے درمیان طے پانے والے معاہدے شامل ہیں۔ اپنے ویڈیو بیان میں شرجیل انعام میمن نے کہا کہ کانفرنس میں سندھ میں سرمایہ کاری کے مواقع اجاگر کیے گئے اور توانائی، کوئلے، جامعات سمیت مختلف شعبوں میں پاک چین کاروباری تعاون کو فروغ دینے کے لیے مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین دوستی دونوں ممالک اور پورے خطے کے لیے اہمیت رکھتی ہے، جبکہ اقتصادی تعاون معیشت کی بہتری اور ترقی کے نئے مواقع پیدا کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)



وائس چانسلر ڈاکٹر محمد علی شیخیل میں شرکا سے خطاب کررہے ہیں

عالمی یوم تحفظ سفید چھڑی مظفر آباد میں آگاہی واک خصوصی بچوں کی بھرپور شرکت

آگاہی واک میں بچوں کی بڑی تعداد شریک، سفید چھڑی بصارت سے محروم افراد کی خودمختاری، آزادانہ نقل و حرکت کی علامت

بصارت سے محروم خصوصی افراد کو تعلیم، روزگار اور دیگر شعبوں میں مساوی مواقع فراہم کیے جائیں، شرکاء کا اظہار خیال

مظفر آباد (پ ر رپورٹ) عالمی یوم تحفظ سفید چھڑی کے موقع پر ملک بھر کی طرح آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد میں واک کا اہتمام۔ بڑی تعداد میں بصارت سے محروم افراد مرد خواتین اور بچوں کی شرکت واک کا انعقاد محکمہ سماجی بہبود اور محکمہ تعلیم کے تعاون سے کیا گیا۔ واک کا مقصد سفید چھڑی کی اہمیت اور بصارت سے محروم افراد کے حقوق سے متعلق شعور اجاگر کرنا تھا۔ واک میں بصارت سے محروم افراد سمیت بچوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سفید چھڑی بصارت سے محروم افراد کی خودمختاری اور آزادانہ نقل و حرکت کی علامت ہے۔ عالمی یوم تحفظ سفید (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

وائس چانسلر ڈاکٹر محمد علی شیخیل میں شرکا سے خطاب کررہے ہیں



راولپنڈی کے مصروف تجارتی علاقے میں کھڑی موٹر سائیکلیں ٹریفک روانی میں خلل کا باعث ہیں

حافظ نعیم الرحمن کا پشاور سکول حادثہ پر گہرے دکھ کا اظہار

شہدائی، متاثرین کے لیے دعا، کارکنان کو امدادی سرگرمیوں میں شرکت کی ہدایت

لاہور (نمائندہ پبلک رپورٹ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے پشاور میں نجی سکول کی چھت گرنے کے المناک حادثے میں بچوں، اساتذہ اور دیگر افراد کی شہادتوں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت کی ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پشاور میں سکول کی چھت گرنے کے المناک حادثے میں بچوں اور ایک خاتون ٹیچر سمیت پینتیس افراد کی شہادت پر دلی رنج و افسوس ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق بچوں کے والدین اور دیگر اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور زخمیوں کو جلد صحت یابی نصیب کرے۔ امیر جما (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

پنجاب پولیس کے سب انسپکٹرز کی ترقیوں کے دوسرے مرحلے کا اف طلب

سینیارٹی نمبر 301 سے آگے کے افسران کے کیسز زیر غور آئیں گے، 16 اکتوبر مقرر

لاہور (نمائندہ پبلک رپورٹ) پنجاب پولیس کے سب انسپکٹرز کی ترقیوں کے لئے فیز ٹو میں سوبھرے کو اف مانگ لیے گئے ہیں۔ آئی جی پنجاب آفس کی جانب سے جاری مراسلے کے مطابق ترقی کمیٹی کی تازہ ترین معلومات جمع کرانے کے لیے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ ترقیاتی اجلاس کے پہلے مرحلے میں سینیارٹی نمبر 1 سے 300 تک کے افسران کے کیسز زیر غور آئے تھے، اب دوسرے مرحلے کے لیے سینیارٹی نمبر 301 سے آگے کے افسران کے ترقی کمیٹی کے اپ ڈیٹس ٹلب کی گئی ہیں۔ مراسلے کے مطابق 24 اکتوبر 2016ء سے 9 ستمبر 2017ء کے دوران افسران کے کیسز دوسرے مرحلے میں زیر غور لائے جائیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

وفاقی محکموں میں سمارٹ میٹرز کی تنصیب لیسکو کا ایل ٹی میٹرز تبدیل کرنے کا فیصلہ

رواں مالی سال تمام وفاقی محکموں کے ایل ٹی میٹرز کو اے ایم آئی سمارٹ میٹرز سے تبدیل کیا جائے گا

لاہور (نمائندہ پبلک رپورٹ) لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی (لیسکو) نے وفاقی حکومت کے زیر انتظام تمام محکموں اور اداروں کے ایل ٹی میٹرز کو اے ایم آئی سمارٹ میٹرز سے تبدیل کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کے مطابق رواں ماہ تمام وفاقی محکموں کے ایل ٹی میٹرز کو اے ایم آئی سمارٹ میٹرز سے تبدیل کیا جائے گا جبکہ لیسکو کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اس منصوبے کی تکمیل کے لیے 30 اکتوبر کی ڈیڈ لائن مقرر کردی ہے۔ حکام کے مطابق مقررہ مدت میں سمارٹ میٹرز کی تنصیب مکمل نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ لیسکو نے تمام متعلقہ دفاتر کو وفاقی محکموں اور اداروں کے لیے سمارٹ میٹرز کی ڈیمانڈ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ملتان، جعلی دستاویزات پر بیرونِ ملک جانے والا نوجوان گرفتار

ایک نوجوان کو مشکوک سمجھتے ہوئے روکا، جو اسٹڈی ویزے پر آذربائیجان جارہا تھا

ملتان (نمائندہ پبلک رپورٹ) ایف آئی اے امیگریشن حکام نے ملتان ایئرپورٹ پر بھی مبینہ دستاویزات کے ساتھ بیرونِ ملک جانے والے نوجوان کو آف لوڈ کرکے حراست میں لے لیا۔ وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کے ترجمان کے مطابق امیگریشن کے دوران حکام نے ایک نوجوان کو مشکوک سمجھتے ہوئے روکا، جو اسٹڈی ویزے پر آذربائیجان جارہا تھا۔ حکام کے مطابق نوجوان کے تعلیمی اسناد اور دیگر کاغذات چیک کیے گئے تو وہ جعلی نکلے۔ نوجوان نے بتایا کہ وہ ایجنٹ کے ذریعے آذربائیجان جارہا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)



جسٹس منیب اختر قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ تحت پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھا رہے ہیں

پنجاب میں نجی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے قوانین میں بڑی ترامیم منظور

پلاٹ کی الاٹمنٹ منسوخ کرنے سے قبل الاٹی کو پیشگی نوٹس دینا لازمی قرار

لاہور (نمائندہ پبلک رپورٹ) پنجاب حکومت نے نجی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے قواعد میں اہم ترامیم کی منظوری دے دی ہے قواعد کے مطابق پلاٹ کی الاٹمنٹ منسوخ کرنے سے قبل الاٹی کو پیشگی نوٹس دینا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ الاٹی کو نوٹس ہاؤسنگ سوسائٹی مینجمنٹ سسٹم اور ہمدرد ڈاک کے ذریعے بھیجا جائے گا۔ قیمت کی قسط ادا کرنے پر الاٹی کو ادائیگی کے کم از کم دو مواقع دیئے جائیں گے، اسی طرح ترقیاتی واجبات کی عدم ادائیگی پر بھی پانچ فوری منسوخ نہیں کیا جاسکے گا اور الاٹی کو واجبات کی ادائیگی کے لیے کم از کم دو نوٹس جاری کرنا لازم ہوگا۔ 17 ایم کے تحت نجی اور نظرثانی شدہ ہاؤسنگ اسکیموں کی درخواستیں مرکزی ڈیجیٹل نظام سے جمع ہوں گی۔ کم (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

محمد اورنگزیب کی بینک آف امریکا کے سمپوزیم میں شرکت

پاکستان کی معاشی صورتحال، اصلاحاتی ایجنڈے پر روشنی ڈالی

بنکاک (نمائندہ پبلک رپورٹ) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے جمعرات کو بینک آف امریکا کے سہ سالہ فائنس سمپوزیم میں شرکت کی۔ تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں منعقدہ سمپوزیم میں وزیر خزانہ نے پاکستان کی معاشی صورتحال اور اصلاحاتی ایجنڈے پر روشنی ڈالی۔ وزیر خزانہ نے بین الاقوامی اسپیشل مالیاتی فنڈ کی دوبارہ رہائی اور مہنگے، طویل مدتی قرضوں کی جگہ طویل مدت کی مالی معاونت حاصل کرنے کی کوششوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔ انہوں نے بیرونی شعبے کے اشاریوں میں بہتری، زرمبادلہ کے ذخائر اور آئی ایم ایف کی تعریف کے مطابق (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

لاہور خوفناک ٹریفک حادثے میں ایک ہی خاندان کے 3 افراد جاں بحق

ٹریفک سگنل پر کھڑی کار پر چڑھ گیا، میاں، بیوی، سمن بھٹا لاک، گاڑی مکمل طور پر تباہ

لاہور (نمائندہ پبلک رپورٹ) گوجرہ شاہدرہ کے علاقے اقبال روڈ پر خوفناک ٹریفک حادثے میں میاں، بیوی اور ان کے سمن بھٹے سمیت 3 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق تیز رفتار 22 وہیلر ٹرالر ٹریفک سگنل پر کھڑی کار پر چڑھ گیا، جس کے نتیجے میں گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور گاڑی کے مختلف حصوں کو کاٹ کر انہیں نکالا۔ جاں بحق افراد کی لاشوں کو ضروری کارروائی کے بعد ڈیڈ باس منتقل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق جاں بحق افراد کی شناخت محمد عاصم، حما عاصم اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

ساحکہ پشاور میں زخمی ہونیوالے معصوم بچے ہسپتال میں زیر علاج ہیں

ادارہ نظریہ کے پاکستان آگہی پروگرام میں طلباوطالبات، اساتذہ کی شرکت

تعلیمی اداروں کے مطالعاتی دورے، تحریک پاکستان کی تصویری گیلریوں کا بھی وزٹ

لاہور (نمائندہ پبلک رپورٹ) ادارہ نظریہ پاکستان کے زیر اہتمام صدر سکول سسٹم، اکبری باغ سیکم کے طلباوطالبات اور اساتذہ کرام نے ادارہ نظریہ پاکستان کے پاکستان آگہی پروگرام کے سلسلہ میں ایوان کارکنان تحریک پاکستان لاہور اور قلعہ گوجر سنگھ پبلک سکول، چک بیلی روڈ کی طالبات اور اساتذہ نے ایوان قائداعظم، جوہر ٹاؤن، لاہور کا مطالعاتی دورہ کیا اور تحریک پاکستان کی تصویری گیلریز بھی دیکھی۔ دریں اثنا موبائل نظریاتی تعلیمی یونٹس نے لاہور گیریژن گرلز ہائی سکول، جیل روڈ اور وٹہ کریس سکول سسٹم مین کیمپس، شریف پورہ کا وزٹ کیا۔ مذکورہ بالا تعلیمی اداروں میں منعقدہ ہونے والے اساتذہ اور طلباوطالبات کی مجموعی تعداد 441 تھی۔



اسلام آباد: ایکسپریس وے پر بدترین ٹریفک جام کا منظر

نظام ناکام ہوچکا ہے، ایمان مزاری اور ہادی علی کو عدالت میں پیش نہ کرنے پر جج کا اظہار برہمی

اسلام آباد (نمائندہ پبلک رپورٹ) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی کی عدالت میں ایمان مزاری اور ہادی علی کے خلاف ہیبیز بنانے کے کیس کی سماعت میں وکلا، اہل مندوخیل اور ریاست علی عدالت میں پیش ہوئے۔ وکیل اہل مندوخیل نے عدالت کو بتایا کہ اڈیالہ جیل میں ملاقات کھلنے عدالتی حکم کے باوجود ملاقات کا سامنا کرنا پڑا، ایمان مزاری اور ہادی علی سے علیحدہ کمرے کے بجائے کانفرنس روم میں ملا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

سلام آباد میں کشمیری صحافیوں کیلئے ہیپاٹائٹس سی سکریننگ کیمپ کا انعقاد، علاج کی سہولت مفت فراہم

پاکستان میں ہیپاٹائٹس سی کے پھیلاؤ کی صورتحال تشویشناک، ملک میں تقریباً 1 کروڑ 10 لاکھ افراد مرض سے متاثر ہیں

ہیپاٹائٹس سی ایک خاموش بیماری ہے، بروقت تشخیص نہ ہونے کی صورت میں یہ جگر کو شدید نقصان، مکمل علاج ممکن ہے

اسلام آباد (نمائندہ پبلک رپورٹ) کشمیر جرنلسٹس فورم راولپنڈی اسلام آباد کے زیر اہتمام کشمیری صحافیوں کے لیے ہیپاٹائٹس سی اسکریننگ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں کشمیری صحافیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور ہیپاٹائٹس سی کی اسکریننگ کرائی۔ وزیر اعظم پاکستان کے فیکل پروگرام برائے انسداد ہیپاٹائٹس سی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر ضیاء داؤد نے کیمپ کا دورہ کیا اور صحافیوں سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم پاکستان کے فیکل پروگرام برائے انسداد ہیپاٹائٹس سی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر ضیاء داؤد اس موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 2030 تک پاکستان سے ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کے قومی ہدف کے حصول کے لیے آگاہی مہم میں بھی اسکریننگ مہم شروع کرنے کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں، اس مقصد کے لیے ضروری کٹس اور آلات فراہم کردیے گئے ہیں جبکہ مفتی اسکریننگ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

سی ٹی او لاہور کا غیر قانونی بس اڈوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا حکم

23 چوک شاہدرہ، لاری اڈہ اور راوی روڈ کا دورہ، ٹریفک صورتحال کا جائزہ

بسیں چلانے والے ڈرائیورز کیخلاف بھی مقدمات درج کیے جائیں، کنگھو

لاہور (نمائندہ پبلک رپورٹ) چیف ٹریفک آفیسر لاہور سید صبا الرحیم شیرازی نے غیر قانونی بس اڈوں اور جوہر ٹاؤن پولیس کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کا حکم دے دیا، سی ٹی او لاہور نے 32 چوک شاہدرہ، لاری اڈہ اور راوی روڈ کا دورہ کیا اور ٹریفک کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے غیر قانونی بس اڈوں اور جوہر ٹاؤن پولیس کے خلاف فوری کارروائی کا حکم دیا۔ سی ٹی او نے ہدایت کی کہ غیر قانونی جوہر ٹاؤن پولیس پارکنگ پر بسیں کھڑی کرنے اور سواریاں اتارنے والوں کے خلاف مقدمات درج کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی بس اڈوں کی شکایت پر متعلقہ سپیکٹر انچارج اور ڈویژنل افسر کے خلاف بھی کارروائی ہوگی۔ سی ٹی او کے مطابق رواں سال غیر قانونی جوہر ٹاؤن پولیس پر بسیں روکنے پر 31 مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ ماہ اکتوبر میں غیر قانونی بس اسٹینڈز اور ہولڈنگ پوائنٹس پر 2700 سے